www.KitaabPoint.Blogspot.com

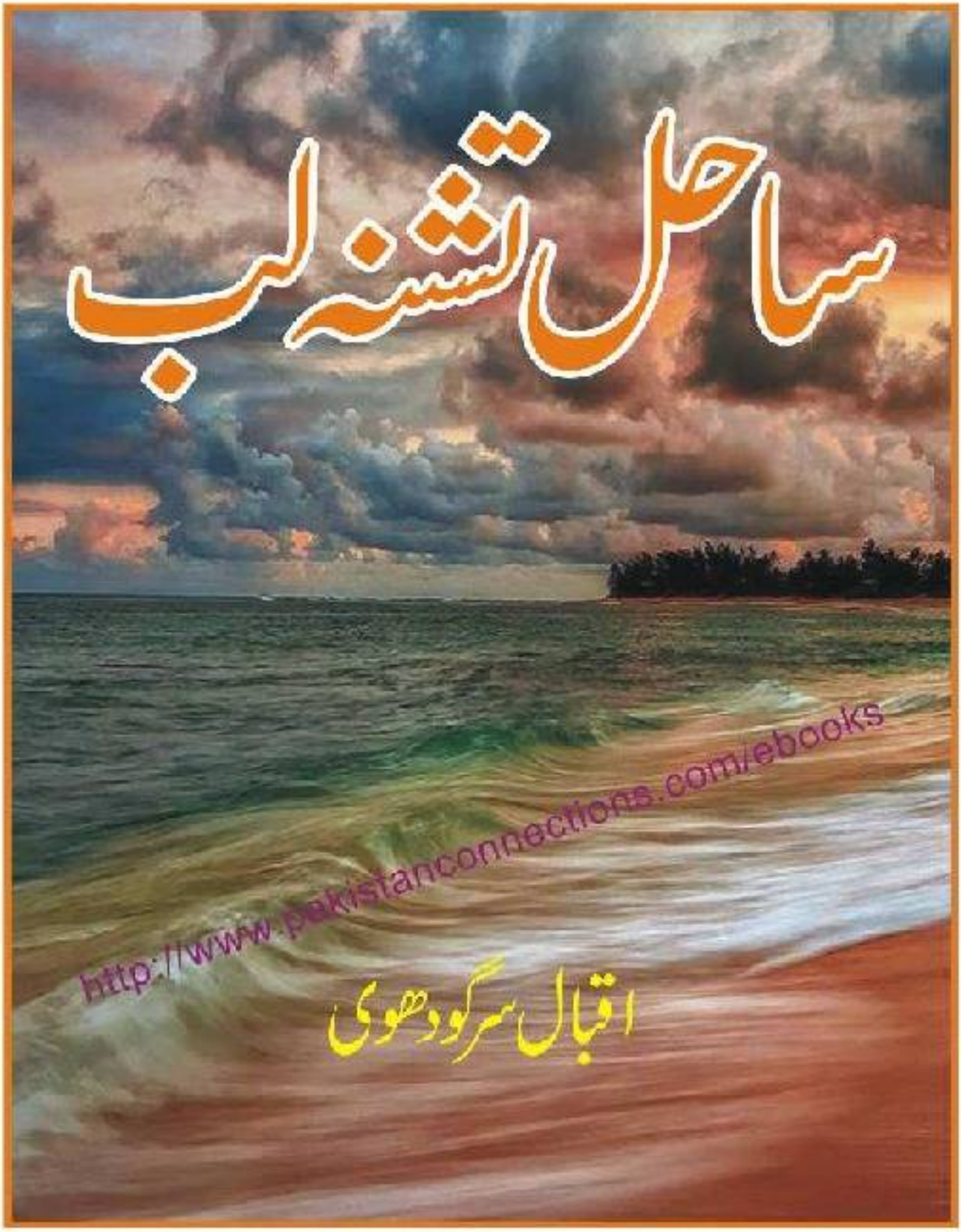

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ساحل تشنہ لب

(شاعری)

اقبال سرگودھوی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

گل امید کی نکہت

گل امید کی نکہت سمیٹ لایا ہوں
تمام عمر کی دولت سمیٹ لایا ہوں

میں لفظ لفظ میں ڈھالوں گا تیرے پیکر کو
میں کائنات کی فرصت سمیٹ لایا ہوں

پگھل رہے گا کوئی دل ہو یا کوئی پتھر
میں آفتاب کی حدت سمیٹ لایا ہوں

یہ رنگ و نور کی محفل تمہیں مبارک ہو
میں کوہ و دشت کی خلوت سمیٹ لایا ہوں

سلام کرنے مجھے آ رہے ہیں غمزہ و ناز
تری اداؤں کی ندرت سمیٹ لایا ہوں

میں سوچتا ہوں خداوند تجھ سے کیا مانگوں
میں درد و سوز کی دولت سمیٹ لایا ہوں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سکوں کے واسطے نکلا تھا میں مگر اقبال
تمام شہر کی وحشت سمیٹ لایا ہوں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

رنگین خواب دکھانے آئے

رنگین خواب دکھانے آئے
پھر ہم کو تڑپانے آئے

پھر دلکش شیریں وعدوں سے
آس کے دیپ جلانے آئے

ہوش و خرد خود چھین کے ساری
وہ ہم کو سمجھانے آئے

تیرے تصور میں وہ کشش تھی
دیکھنے ہم کو زمانے آئے

تیرے تشنہ لبوں کی خاطر
خود چل کے میخانے آئے

لاش پہ میری بہر مروت
اک دو اشک بہانے آئے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میرے مشفق میرے ناصح
باتوں سے بہلانے آئے

روزن شب سے یاد کے جھونکے
شعلوں کو بھڑکانے آئے

فرزانوں پہ ناز تھا تم کو
کام مگر دیوانے آئے

میری امیدوں کا سورج
جب آئے گہنانے آئے

دکھ کے سلگتے انگاروں سے
محفل کو گرمانے آئے

اپنی امیدوں کا لاشہ
ہم خود ہی دفنانے آئے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کوئی سنگین لیے سر

کوئی سنگین لیے سر پہ کھڑا ہو گویا
میرے ہر سانس پہ پہرا سا لگا ہو گویا

کس کی خوشبوئے بدن سے مری نس نس مہکی
دل کے آنگن میں کوئی پھول کھلا ہو گویا

یوں تصور میں حسینوں نے سجائی محفل
ذہن میرا کسی اندر کی سبھا ہو گویا

جھوم اٹھتا ہے ہر اک زخم جگر پر ایسے
زخم کھانا ہی مرے دل کی غذا ہو گویا

ایک ادنیٰ سے اشارے پہ لرز اٹھتا ہوں
تیرے کوچے کا ہر اک شخص خدا ہو گویا

میں نے ہر درد کو سینے سے لگا رکھا ہے
درد ہی درد مسلسل کی دوا ہو گویا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وحشت شوق کو ہے

وحشت شوق کو ہے زخم جگر کی خواہش
سر میں لو جاگ اٹھی پھر اسی در کی خواہش

جاں کو درکار ہے پھر درد کی شیریں لذت
راحت قلب کو ہے دیدہ تر کی خواہش

ہر کرن روٹھ گئی سارے اجالے برہم
تیرگی کو ہے مگر شمس و قمر کی خواہش

بجلیاں میرے نشیمن پہ مٹی جاتی ہیں
سنگ ریزوں کو بھی ہے میرے ہی سر کی خواہش

بجھ گئے چشم زدن میں سبھی سورج سبھی چاند
اب کسے دیدہ ور و شام و سحر کی خواہش

کتنے جلوے ترے پیکر کے سمیٹے لیکن
اور بڑھتی ہی گئی قلب و نظر کی خواہش

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میرا مسجود مقدر پہ جھلستا سورج
مجھ کو دیوار کی خواہش نہ شجر کی خواہش

موسم گل کو کہو اور ٹھکانہ ڈھونڈے
میرے پت جھڑ کو نہیں برگ و ثمر کی خواہش

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میرے لیے اک وعدہ

میرے لیے اک وعدہ گلفام بہت ہے
اک عمر سلا دینے کو یہ جام بہت ہے

بخشی ہے دل زار کو کیا سوز کی دولت
احسان ترا تلخی ایام بہت ہے

میں اپنا شکاری ہوں مری فکر ہے بیکار
اک خواہش مرہوم کا ہی دام بہت ہے

دل جذبہ اخلاص و محبت سے ہے خالی
لفظوں کی زباں پر یہ سخن عام بہت ہے

اے گردش دوراں میں سلامت ہوں ابھی تک
رسوا مجھے کرنے کو یہ الزام بہت ہے

کہہ دو شب ہجراں سے کہ زحمت نہ اٹھائے
صبح غم جاناں کے لیے شام بہت ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کل جس کو گلی کوچوں نے کاندھوں پہ بٹھایا
وہ آج اسی شہر میں بدنام بہت ہے

پھر ہوش کے پاؤں میں کہاں قوت جنبش
چل لینا رہ شوق میں دو گام بہت ہے

اے تیرہ نصیبی ترا احساں نہیں منظور
میرے لیے امید کا کہرام بہت ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

شہر بھی ویران تھا

شہر بھی ویران تھا میری طرح
ہر کوئی حیران تھا میری طرح

اس کے سینے میں بھی دل ہو گا ضرور
وہ بھی تو انسان تھا میری طرح

فصل گل میں خوشبوؤں کا قافلہ
بے سرو سامان تھا میری طرح

میرا رہبر میری قسمت کے طفیل
راہ سے انجان تھا میری طرح

ٹیس اٹھتی تھی نہ آنسو تھے رواں
درد بے عنوان تھا میری طرح

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قلب ونظر میں بزم سجا کر

قلب و نظر میں بزم سجا کر چلا گیا
کیا دلنشین خواب دکھا کر چلا گیا

آیا تو تھا وہ درد دل زار بانٹنے
کچھ اور بے کلی کو بڑھا کو چلا گیا

جھونکا نسیم صبح کا گلشن میں ہر طرف
خوشبو ترے بدن کی اڑا کر چلا گیا

وہ جس کے دم قدم سے تھی گلشن میں اک بہار
ہر گل کو ہر گلی کو رلا کر چلا گیا

ممکن کہاں کہ ان کو کبھی آنکھ لگ سکے
یہ کون حسرتوں کو جگا کر چلا گیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ویرانہ احساس میں پائل

ویرانہ احساس میں پائل کی طرح تھا
اک شخص کڑی دھوپ میں آنچل کی طرح تھا

یخ بستہ نظر آتا تھا ماحول کا ماحول
پر دل کا سماں آتش جنگل کی طرح تھا

پیشانی احساس پہ تھا صورت خورشید
ادراک کی آنکھوں میں وہ کاجل کی طرح تھا

مت پوچھ کہ کتنی ہے ابھی فرصت ہستی
صدیوں کا سفر زیست میں اک پل کی طرح تھا

تھا کون کہ جس کے لیے ازخود ہوئے در وا
کچھ شکل و شباہت میں تو پاگل کی طرح تھا

کیا اس سے توقع دل ناکام کو ہوتی
جو شخص کہ برسے ہوئے بادل کی طرح تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

احسان اٹھایا نہ کبھی شمس و قمر کا
وہ ماہ تھا خورشید تھا مشعل کی طرح تھا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں بھی تنہا ہوں

میں بھی تنہا ہوں تو بھی تنہا ہے
اک فقط باہمی یہ رشتہ ہے

موت کو پیار کے لبادے میں
زندگی سے لپٹتے دیکھا ہے

کامیابی کا نام دے دے کر
اپنی ناکامیوں کو پوجا ہے

آدمی کا لباس پہنے ہوئے
ایک سایہ بھٹکتا پھرتا ہے

آنسوؤں کے ہجوم میں کھو کر
قہقہوں کا سراغ پایا ہے

یاس کے تیرہ تار مرقد پر
آرزو کا دیا جلایا ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

پھر صبا لائی ہے پیام بہار
پھر جنوں کا نصیب جاگا ہے

پھر تری یاد کے دریچوں سے
میرے ماضی نے آج جھانکا ہے

ایک جذبے کے واسطے اقبال
کتنے جذبوں کا خوں بہایا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر ایک راہگزر تیری

ہر ایک راہگزر تیری راہگزار نہیں
تیرے خیال سے لیکن کہیں فرار نہیں

تری نگاہ سے دیکھیں گے کیا زمانے کو
ہمیں تو اپنی نگاہوں پہ اعتبار نہیں

صبا کا فیض نظر ہے کہ مسکراتے ہیں
گلوں کو کوئی تبسم پہ اختیار نہیں

ہر ایک لمحہ در دل پہ دستکیں پیہم
یہ انتظام ہے جب کوئی انتظار نہیں

تمہارے وعدوں کی گر دھجیاں اڑی ہیں تو کیا
ہماری آس کا دامن تو تار تار نہیں

ہمارے ذوق سماعت میں بھی ہیں صوت کے رنگ
نوائے مطرب و شاعر ہی نغمہ بار نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

نہ پوچھو جاں پہ کیا گزری

نہ پوچھو جاں پہ کیا گزری نہ پوچھو دل پہ کیا بیتی
مجھے تو فکر لاحق ہے مرے قاتل پہ کیا بیتی

بجھا کر تشنگی صدیوں کی رہگیروں نے رہ پکڑی
کسے معلوم ہے پھر تشنہ لب ساحل پہ کیا بیتی

چھری سیل حوادث کی بس اپنا کام کرتی ہے
اسے فرصت کہاں پوچھے کہ کس بسمل پہ کیا بیتی

اسے بھی انتظار کاروان اہل ہمت تھا
خبر سن کر تباہی کی دل منزل پہ کیا بیتی

ستاروں کا تو کیا رونا کبھی ڈوبیں کبھی ابھریں
مگر میں سوچ میں گم ہوں مہ کامل پہ کیا بیتی

انوکھی بات تو کیا تھی ہزاروں روز جلتے ہیں
جلا امشب جو پروانہ بھری محفل پہ کیا بیتی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اک شور قیامت اٹھا تھا

اک شور قیامت اٹھا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے
اک قہر تھا جاں پہ ٹوٹا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

کیا رت تھی جوانی کی یارو ہر سمت بہاریں رقصاں تھیں
من گاتا تھا تن گاتا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

کیا دن تھا اور کیا راتیں تھیں ہر لمحہ ان کی باتیں تھیں
اک سندر سپنا دیکھا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

اک کھیل سا ہم نے کھیلا تھا کچھ یاد تو ہے اب بھی لیکن
کیا کھویا تھا کیا پایا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

مت یاد دلاؤ کچھ ہم کو ہم تنہا تھے اور تنہا ہیں
اک جشن تھا اور اک میلا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

کس حسن کو آنکھیں ترسی تھیں کس عشق پہ جان لٹائی تھی
کس لمس کو دل للچایا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کچھ سپنے تھے کچھ یادیں تھیں جن کی خاطر قبال کبھی
جاں تڑپی تھی دل تڑپا تھا سب بھول گئے سب بھول گئے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مری جیت میں چھپی ہے

مری جیت میں چھپی ہے مری ہار دیکھ لینا
مری خواہشوں کا مدفن مرا پیار دیکھ لینا

نہ فریب کھانا یارو مری مسکراہٹوں سے
جو خزاں نصیب نکلے وہ بہار دیکھ لینا

مری صبح آرزو کا تمہیں دیکھنا ہو منظر
کسی بے چراغ گھر میں شب تار دیکھ لینا

تمہیں جاننا اگر ہو مرے عشق کا مقدر
کسی چشم تر کا منظر دل زار دیکھ لینا

ترے آستان سے اٹھ کر مرا اب کہاں ٹھکانہ
نہ تیغ دیکھ لینا سردار دیکھ لینا

مری زندگی میں کوئی جو کبھی امنگ جاگی
تبھی دل کے آئینے میں رخ یار دیکھ لینا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وہ جو لوٹ لے گیا ہے مرے دل کی ساری خوشیاں
کہیں پا سکے گا ہرگز نہ قرار دیکھ لینا

وہ چرائے لاکھ دامن وہ بچائے لاکھ نظریں
اسے جیت کر رہے گا مرا پیار دیکھ لینا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آ مرے دل میں سما جا

آ مرے دل میں سما جا ترا کیا جاتا ہے
میری تقدیر بنا جا ترا کیا جاتا ہے

عمر بھر اس کے سہارے ہی میں جی لوں شاید
کوئی سپنا ہی دکھا جا ترا کیا جاتا ہے

اب طبیعت کو مری کوئی خوشی راس نہیں
آ کے پھر درد جگا جا ترا کیا جاتا ہے

گھونٹ اک زہر ہلاہل کا مقدر ٹھہرا
اپنے ہاتھوں سے پلا جا ترا کیا جاتا ہے

کھل گئی ہے مری خوابیدہ تمناؤں کی آنکھ
لوریاں دے کے سلا جا ترا کیا جاتا ہے

ہے مرے دل کے سمندر میں سکوت ابدی
کوئی طوفان اٹھا جا ترا کیا جاتا ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیا خطا ہو گئی مجھ سے مرے قاتل دلبر
مجھ کو اتنا تو بتا جا ترا کیا جاتا ہے

بجھ گئے دل کے نگر میں ترے وعدوں کے چراغ
آس کی شمع جلا جا ترا کیا جاتا ہے

اپنی چاہت کے حسیں سوسن و گل سے اقبال
دل کا ویرانہ سجا جا ترا کیا جاتا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خزاں نصیب بہاروں کا

خزاں نصیب بہاروں کا ساتھ دیتا رہا
تمام عمر مزاروں کا ساتھ دیتا رہا

مری تو سن کے بھی اس دل نے ان سنی کر دی
کسی کے ادنیٰ اشاروں کا ساتھ دیتا رہا

کبھی نہ روح کے صحرا میں جھانک کر دیکھا
نظر فریب نظاروں کا ساتھ دیتا رہا

خوشی کی ادنیٰ سی خواہش بھی میں نے رد کر دی
میں درد و غم کی پکاروں کا ساتھ دیتا رہا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ میری شب کی سحر ہے

یہ میری شب کی سحر ہے یقیں نہیں آتا
پھر ان کی مجھ پہ نظر ہے یقیں نہیں آتا

زہے نصیب کہ وہ آ گئے ہیں خود چل کر
مری دعا میں اثر ہے یقین نہیں آتا

سلگتی دھوپ کے صحرا میں آس پاس کوئی
کہیں بھی کوئی شجر ہے یقیں نہیں آتا

یہ رنگ و نور کی بارش یہ عید قرب و وصال
یہ میرا اپنا ہی گھر ہے یقیں نہیں آتا

کسی نے جاں بھی لٹا دی کسی کے لب نہ ہلے
یہ چاہتوں کا ثمر ہے یقیں نہیں آتا

میں جا رہا ہوں سوئے دار جرم الفت میں
انہیں بھی اس کی خبر ہے یقیں نہیں آتا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اب کوئی جائے اماں

اب کوئی جائے اماں تم ہی بتاؤ یارو
مرہم زخم نہاں تم ہی بتاؤ یارو

اک تمنا کو ہوئے راکھ زمانہ بیتا
پھر ہے کیوں شعلہ بجاں تم ہی بتاؤ یارو

ایک لمحہ ہے کہ صدیوں سے چلا آتا ہے
سو گیا وقت کہاں تم ہی بتاؤ یارو

اذن گویائی ہے قرنوں کی دعاؤں کا ثمر
چپ ہے کیوں پھر بھی زباں تم ہی بتاؤ یارو

مجھ کو تو ان کا کہیں نقش کف پا نہ ملا
بیتی یادوں کا نشاں تم ہی بتاؤ یارو

کیوں جھپٹنے کو ہے بیتاب بہاروں پہ مری
مقصد فصل خزاں تم ہی بتاؤ یارو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آج اقبال نے خود اپنا نشیمن پھونکا
ہے بھلا کس کا زیاں تم ہی بتاؤ یارو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم ان کو محبت کی نظر

ہم ان کو محبت کی نظر دیکھ چکے ہیں
ہم خون جگر دیدہ تر دیکھ چکے ہیں

دم توڑ رہی ہیں سبھی امید کی کرنیں
آفات کے سائے مرا گھر دیکھ چکے ہیں

صحرائے تمنا میں کڑی دھوپ کے نیچے
ہر آس کو ہم خاک بسر دیکھ چکے ہیں

ممکن ہی نہیں سر کو کہیں اور جھکانا
مسجود تمنا ترا در دیکھ چکے ہیں

آرام طبیعت کو گوارہ ہی نہیں اب
ہم راہ میں کتنے ہی شجر دیکھ چکے ہیں

اٹھتے ہی نہیں ہاتھ کسی اور دعا کو
ہم اپنی دعاؤں کا اثر دیکھ چکے ہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر گل سے ٹپکتی ہے شب تار کی وحشت
ہم نالہ کشو! رنگ سحر دیکھ چکے ہیں

اقبال سمجھتے ہیں رموز غم دوراں
دنیا کو با انداز دگر دیکھ چکے ہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

غم جہاں کو غم جاں بنا

غم جہاں کو غم جاں بنا کے دیکھ لیا
ہر ایک درد کو دل میں بسا کے دیکھ لیا

اٹھا سکی نہ ذرا دیر غم کا بوجھ مرے
صبا کو مرہم خاطر بنا کے دیکھ لیا

ہوئی جو شام تو دی در پہ یاس نے دستک
سحر کو آس کا عنواں بنا کے دیکھ لیا

کسی بھی پھول پہ دیکھو صبا کا بس نہ چلا
خلوص دل سے انہیں گدگدا کے دیکھ لیا

نہ کام آئے مرے سجدہ و رکوع و قیام
حضور حسن میں معبد سجا کے دیکھ لیا

کہے سنے تھے محبت کے لاکھ افسانے
فریب فکر و نظر آزما کے دیکھ لیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

بہے وہ اشک بہے ایک عمر تک نہ تھمے
ذرا سی دیر اگر مسکرا کے دیکھ لیا

نہ پھر بھی خشک ہوئے میری آنکھ کے آنسو
ہر ایک ڈھنگ سے جاں کو رلا کے دیکھ لیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کریں گے دل جو

کریں گے دل جو کہے گا یہ جاں رہے نہ رہے
خرد کی آنکھ میں جذب جنوں جچے نہ جچے

اسے بھی سوچ کی کیا بھینٹ اب چڑھا ڈالوں
کسے خبر یہ گھڑی پیار کی رہے نہ رہے

چلی ہے عقل و خرد کی کچھ ایسی باد سموم
چمن میں پھول وفا کا کوئی کھلے نہ کھلے

چمن ہے جلوہ فگن کوئی آنکھ ہو کہ نہ ہو
ہے نغمہ بار تو بلبل کوئی سنے نہ سنے

کہیں گے دل کی حکایات اب کے نظروں سے
یہ لب ہلیں نہ ہلیں یہ زباں چلے نہ چلے

وفا کا نام تو اونچا رہے گا دل والو
صلہ وفا کا کوئی اب تمہیں ملے نہ ملے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہزار شمعیں جلی ہیں ہزار پروانے
کوئی چراغ محبت یہاں جلے نہ جلے

میں انتظار کی محفل سجائے رکھوں گا
یہ انتظار مسلسل کبھی ٹلے نہ ٹلے

کریں گے کوئے تمنا کا پھر طواف اقبال
جھلستی آگ کا سورج وہاں ڈھلے نہ ڈھلے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خنک ہواؤں کا اب

خنک ہواؤں کا اب اعتبار کون کرے
تری وفاؤں کا اب اعتبار کون کرے

جھلستی دھوپ سے پینگیں بڑھا رہی ہے نظر
سرکتی چھاؤں کا اب اعتبار کون کرے

میں بستے شہر میں لوٹا گیا ہوں برسر عام
اجڑتے گاؤں کا اب اعتبار کون کرے

قصیدہ خوان کچھاروں میں گھس گئے ڈر کر
غزل سراؤں کا اب اعتبار کون کرے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تمہاری چاہ کے گیسو بکھر

تمہاری چاہ کے گیسو بکھر نہ جائیں کہیں
تمام کام دل و جاں کا کر نہ جائیں کہیں

مری تو عمر کی یارو یہی کمائی ہے
میں سوچتا ہوں کہ یہ زخم بھر نہ جائیں کہیں

جلائے پھرتے تو ہیں حوصلوں کی قندیلیں
یہ لوگ اپنے ہیولوں سے ڈر نہ جائیں کہیں

سنبھال کر انہیں رکھے گا دل بھلا کب تک
یہ چاہتوں کے سمندر بپھر نہ جائیں کہیں

یہ کھیل دھار نہ لے روپ روگ کا پیارے
یہ تیر آنکھ سے دل میں اتر نہ جائیں کہیں

ہر ایک پھول ہے سہما ہوا سا گلشن میں
یہ رنگ و نور کے موسم گزر نہ جائیں کہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قبائے عدل نہ ہو جائے تار تار حضور
یہ آہیں سرد مری عرش پر نہ جائیں کہیں

یہ شعلے ہیں انہیں اے ناصحو! ہوائیں نہ دو
بھڑک اٹھے تو تمہارے ہی گھر نہ جائیں کہیں

ہر ایک سمت سے طوفاں کی یورشیں اقبال
یہ نخل آس کے سب بے ثمر نہ جائیں کہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ کوئے یار ہے

یہ کوئے یار ہے دو گام یاں پہ چل کے دکھا
بڑا گمان تھا تجھ کو خرد سنبھل کے دکھا

یہی ہے عشق و محبت کا منتہا مت سوچ
انہیں یقین تو آ جائے جاں نکل کے دکھا

تری خدائی کو میں مانتا ہوں پر مولا
مرا نوشتہ تقدیر تو بدل کے دکھا

میں ڈھال دوں گا تجھے اک حسین پیکر میں
کسی کے درد میں اے جاں! ذرا پگھل کے دکھا

پتہ چلے گا کہ کیا شے ہے رحمت باری
ہماری طرح گناہوں میں شیخ پل کے دکھا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وہ گئے ان کی آ گئیں

وہ گئے ان کی آ گئیں یادیں
میری بگڑی بنا گئیں یادیں

کوئی منزل نہ منزلوں کا سراغ
ایسا رستہ دکھا گئیں یادیں

عمر کے دن تو یوں بھی تھوڑے تھے
اور ان کو گھٹا گئیں یادیں

جاں کو دم بھر نہ چین لینے دیا
دل کو شب بھر رلا گئیں یادیں

کون ہے دہر میں کہ جس کے لیے
دل کے ایواں سجا گئیں یادیں

جھوم اٹھے ہیں کائنات و حیات
زیر لب مسکرا گئیں یادیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیسے رخصت ہوا سکون و قرار
کیا قیامت اٹھا گئیں یادیں

آنکھ لگنے نہ پائی تھی یارو
جھٹ سے آ کر جگا گئیں یادیں

پھول ہی پھول کھل اٹھے اقبال
درد کو گدگدا گئیں یادیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

حل کس طرح ہو

حل کس طرح ہو آج یہ مشکل ترے بغیر
سینے میں اب دھڑکتا نہیں دل ترے بغیر

تو ساتھ تھا تو راستے منزل سے کم نہ تھے
اب راستوں کی دھول ہے منزل ترے بغیر

کتنے مہ و نجوم مری گرد پا بنے
حاصل نہ بن سکا کبھی حاصل ترے بغیر

ہر لمحہ یوں تو زیست کا مقتل سے کم نہ تھا
نکلی نہ تن سے جاں مرے قاتل ترے بغیر

اے یاد جاں گسل تجھے اتنا تو ہو خیال
سونی پڑی ہے درد کی محفل ترے بغیر

یہ واقعہ ہے تو اسے مان یا نہ مان
پیاسا کھڑا ہے بحر پہ ساحل ترے بغیر

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اے دل شکستگی ترے صدقے ترے نثار
میں بزم میں تھا کب کسی قابل ترے بغیر

اب آس کی کلی بھی سپرد خزاں ہوئی
دم توڑتا ہے صبر کا بسمل ترے بغیر

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر قدم پر ٹھوکریں

ہر قدم پر ٹھوکریں کھاتا رہا
دل مجھے میں دل کو بہلاتا رہا

ٹیس سی دل میں مرے اٹھتی رہی
یوں محبت کا صلہ پاتا رہا

میرے نغموں کی حقیقت مجھ سے پوچھ
داستاں درد دھراتا رہا

کرب فرقت کی جھلستی دھوپ میں
آس کا آنچل بھی لہراتا رہا

مجھ کو تنہا چھوڑ کر سب چل دیئے
میرا سایہ بھی کہیں جاتا رہا

رات پہلو میں تیرے کٹتی رہی
اک بھیانک خواب تھا آتا رہا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ایک پیکر تھا جسے میرا خیال
نت نئی پوشاک پہناتا رہا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تجھ کو ناداں ایسی چاہت کی سزا

تجھ کو ناداں ایسی چاہت کی سزا دی جائے گی
دل میں جو خواہش ہے سولی پر چڑھا دی جائے گی

ہم بھلا بیٹھے تماشا دیکھتے رہ جائیں گے؟
لٹ گیا ہے دل تو کیا جاں بھی لٹا دی جائے گی؟

جرم الفت کے عوض جرم محبت کے طفیل
اور تاریکی مقدر کی بڑھا دی جائے گی

جن کے فیضان نظر سے زندگی ہے نغمہ بار
آج ان رنگین لمحوں کو صدا دی جائے گی

جب تمنا تھی جواں کچھ بھی نہ تھا کچھ بھی نہ تھا
اب متاع دہر قدموں میں بچھا دی جائے گی

جس کے سائے میں پناہیں ڈھونڈتی تھیں وحشتیں
آج وہ دیوار نفرت کی گرا دی جائے گی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر خوشی چمکے گی تیرے رخ پہ بن کے ماہتاب
ہر مسرت تیرے ہونٹوں پر سجا دی جائے گی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

بجلی پہ نظر میری

بجلی پہ نظر میری نہ خرمن پہ نظر ہے
پھیلا دیا دامن مری دامن پہ نظر ہے

شاید کہ مقدر کا کبھی آئے بلاوا
روزن پہ نظر ہے کبھی چلمن پہ نظر ہے

اخلاص کے پھولوں کی مہک دور نہ نزدیک
لفظوں کے سند یافتہ گلشن پہ نظر ہے

اے کاش کبھی روح کے موسم کو بھی تکتا
اس کی تو مرے آنکھ کے ساون پہ نظر ہے

کوسوں کی بلندی سے گرا گر کے نہ ٹوٹا
افلاک کی اس کانچ کے برتن پہ نظر ہے

میں روح کی ٹیسوں کو عطا کرتا ہوں آواز
جذبوں کا پجاری ہوں اسی فن پہ نظر ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دروازوں پہ خوش رنگ تمناؤں کی دستک
پر دل کی مرے آج بھی روزن پہ نظر ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جو راتوں کا مقدر

جو راتوں کا مقدر ہے وہ تنہائی مجھے دے دو
میں ہر اک حال میں خوش ہوں یہ رسوائی مجھے دے دو

تمہیں اے جان راحت! یہ خداوندی مبارک ہو
فقط اتنا کرم مجھ پر جبیں سائی مجھے دے دو

اگر چاہو تو مجھ سے چھین لو سب دہر کی دولت
مگر کچھ دلنشیں خوابوں کی رعنائی مجھے دے دو

میں چھیڑوں گا وہ نغمے ایک عالم جھوم اٹھے گا
جو سوز روح سے بجتی ہو شہنائی مجھے دے دو

نہ ہو محتاج غزلوں کی نہ ہو مرہون گیتوں کی
جو چھیڑے دل کے تاروں کو وہ گویائی مجھے دے دو

سنبھالو صبح کی خوشیاں سمیٹو شام کے جلوے
اگر تم دے سکو یارو شب آرائی مجھے دے دو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مبارک فلسفے تم کو یہ جاں کا روگ ہیں اقبال
جو نادانی سی شیریں ہو وہ دانائی مجھے دے دو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آرزو اب بھی جواں ہے

آرزو اب بھی جواں ہے مجھے معلوم نہ تھا
راکھ بھی شعلہ بجاں ہے مجھے معلوم نہ تھا

داد خواہی کے لیے قصہ غم کہہ بیٹھے
جوئے خون دل سے رواں ہے مجھے معلوم نہ تھا

میں تو لفظوں کے بناتا رہا طوطے مینا!
عشق کی اور زباں ہے مجھے معلوم نہ تھا

میری پلکوں پہ سر شام چراغاں ہمدم
راحت سوز نہاں ہے مجھے معلوم نہ تھا

میں سمجھتا تھا کہیں اور سے اٹھتی ہو گی
یہ میرے دل کی فغاں ہے مجھے معلوم نہ تھا

اک تو ہم پہ لٹا ڈالی متاع دل و جاں
دوستو! کس کا زیاں ہے مجھے معلوم نہ تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں دل و جان لٹاتا رہا اس پر اقبال
پیار بھی اس پہ گراں ہے مجھے معلوم نہ تھا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ اور بات تجھ کو

یہ اور بات تجھ کو نہ تاعمر پا سکے
اتنی کہاں مجال تجھے دل بھلا سکے

کیا کیا نہ ٹوٹے ہم پہ ستم ہائے روزگار
زنجیر منصفی کی نہ لیکن ہلا سکے

ناصح ملے ہزار ہمیں گام گام پر
شعلوں سے اپنا ہم نہ گریبان بچا سکے

پیاسا ہے ایک عمر سے میرا رواں رواں
کوئی نہیں جو تشنگی جاں بجھا سکے

الفاظ نے تو توڑ دیا دم ہی دوستو!
روداد دل کسے کوئی کیسے سنا سکے

لازم نہیں خلوص کو گریہ تمام عمر
دو اشک ہی بہت ہیں اگر دل بہا سکے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال آسمان تمنا پہ عمر بھر
ممکن کہاں ستارہ کوئی جھلملا سکے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

لمحہ جب آ گیا

لمحہ جب آ گیا جدائی کا
کس پہ الزام بے وفائی کا

وہ جو ہنستے ہوں اپنی ذات پہ خود
ان کو کیا خوف جگ ہنسائی کا

کچھ نظر کے نظر سے وعدے تھے
کچھ بھرم بھی تھا آشنائی کا

چہرے کچھ بولے اور کچھ آنکھیں
اذن کس کو تھا لب کشائی کا

ہر جبیں پر ہے آج کیوں تحریر
ایک احساس نارسائی کا

وہ خداوند بن گئے کچھ روز
حق ادا کر دیا خدائی کا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مانگنے چل پڑے ہو اے اقبال
کچھ سلیقہ بھی ہے گدائی کا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

طوفاں سے آندھیوں سے

طوفاں سے آندھیوں سے بچا کے کہاں کہاں
رکھے ہیں ہم نے دیپ جلا کے کہاں کہاں

معبد نہ مل سکا کہ جسے دل کرے قبول
دیکھا ہے ہم نے سر کو جھکا کے کہاں کہاں

اب رکھ دیا ہے قفل میں بس جھاڑ پونچھ کر
رکھا تھا خواہشوں کو سجا کے کہاں کہاں

اک اور یادگار سہی راہ شوق میں
رکھ آئے ہیں گھروندے بنا کے کہاں کہاں

ٹپکے ہے ہر پتنگے سے ہر گل سے آشکار
ہیں فیض ان کی مہر و وفا کے کہاں کہاں

ممکن نہیں نشان کف پا ہی پا سکیں
مسکن ہیں مستقر ہیں صبا کے کہاں کہاں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

عجیب رنگ تھا واں

عجیب رنگ تھا واں خواہشوں کے ہوش اڑے
جنوں کے لب نہ ہلے ہمتوں کے ہوش اڑے

بس ایک رقص تھا برپا فضائے عالم میں
زمانہ ٹھہر گیا ساعتوں کے ہوش اڑے

وہ کیا مقام تھا کچھ بھی کسی کو یاد نہیں
دلوں کا ذکر ہی کیا دلبروں کے ہوش اڑے

بس ایک بار کیا سجدہ وفا ہم نے
ہزار بار کئی معبدوں کے ہوش اڑے

سنائی دل نے جہاں کو جو دل پہ بیتی تھی
خرد پہ برق گری فلسفوں کے ہوش اڑے

یہ کون ذروں میں بجلی سی بھر گیا یارو
فلک لرز سا گیا پربتوں کے ہوش اڑے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

گلوں پہ یورش گل چیں نئی نہ تھی اقبال
چمن دہل سا گیا بلبلوں کے ہوش اڑے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خوں بہا

اے مرے سنگ سے ترشے ہوئے محبوب نہ پوچھ
مجھ سے نہ پوچھ
تجھ کو ندامت ہوگی
مجھ سے شکایت ہوگی
میں نے تو اے میرے قاتل دلبر
تیری نظروں کا اشارہ پا کر
پی لیا زہر کا جام
اپنی وفا کا انعام
سی لیے ہونٹ کبھی ہلنے نہ پائیں ہرگز
پھر بھی اشکوں سے کبھی آہوں سے
دل کی روداد بیاں ہوتی ہے
صورت حال عیاں ہوتی ہے
ٹوٹ جاتا ہے وجود ہستی
کانپ اٹھتے ہیں ستون افلاک
یہ ہے اخلاص و محبت کا صلہ
میرا صلہ
اے مرے سنگ سے ترشے ہوئے محبوب نہ پوچھ
مجھ سے نہ پوچھ

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تجھ کو ندامت ہوگی
مجھ سے شکایت ہوگی

ایک پل آپ ہی خود اپنے گریبان میں جھانک
دل و جان میں جھانک۔۔۔۔۔۔۔اور
پھر سوچ کے دریا میں اتر
با دیدہ تر
تو نہ تھی جس نے محبت کی قسم کھائی تھی
ایک چنگاری دل و جان میں سلگائی تھی
شعلہ بنی شعلہ جوالہ بنی
تو تو دامن کو چرا کر بھاگی
جاں کو بچا کر بھاگی
خیریت تجھ کو عزیز
عافیت تیرا نصیب
میں جلا خاک بنا راکھ ہوا
تو بچی ہے تو بچے گی کب تک
تو نے معصوم وفاؤں کا گلا گھونٹا ہے
تو نے وعدوں کو ارادوں کو کیا خاکستر
بک گئی وقت کے ہاتھوں میں تو کتنی ارزاں
میں نے سوچا بھی نہ تھا
میں نے سوچا بھی نہ تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کاش! کہ سوچا ہوتا

یوں نہ لٹ جاتا سرِ راہ اے جانِ شیریں

کاش! قسمیں نہ تری عقل کو اندھا کرتیں

کاش! وعدے نہ مرے ذہن کو گہنا دیتے

تیری دلدار اداؤں کا نہ ہوتا میں اسیر

نقرئی قہقہے تیرے نہ مجھے یوں ڈستے

جھولتا میں بھی مسرت کے پنگھوڑوں میں سدا

زندگی مجھ سے لپٹتی میری ہمدم ہوتی

اے مرے سنگ سے ترشے ہوئے محبوب نہ پوچھ

مجھ سے نہ پوچھ

تجھ کو ندامت ہوگی

مجھ سے شکایت ہوگی

ذکر ماضی کا ترے سامنے گردن زدنی

اور اظہار محبت ہے فقط لاف زنی

ہائے تو چھوڑ گئی زیست کو ویران کر کے

لٹ گئیں ساری بہاریں سبھی سندر سپنے

آنکھ پرنم ہے مری دل ہے فغاں پر مجبور

کس کا قصور!

خوں بہا مانگتے ہیں تجھ سے یہ نالے میرے

تجھ سے کیا مانگتے ہیں دل کے یہ چھالے میرے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زندگی تجھ پہ لٹادی ہے تجھے کیا معلوم
صف اندوہ بچھادی ہے تجھے کیا معلوم
خوش رہو شاد رہو بے سروساماں میں ہوں
ہاں مگر وقت کے قاضی کا ہے فتویٰ کچھ اور
اے مرے سنگ سے ترشے ہوئے محبوب نہ پوچھ
مجھ سے نہ پوچھ
تجھ کو ندامت ہوگی
مجھ سے شکایت ہوگی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

ایسی شرطوں پہ پیار کون کرے
عمر بھر انتظار کون کرے
کون بن جائے درد کی تصویر
قلب و جاں تار تار کون کرے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ادائے ساحرانہ چھوڑ بھی

ادائے ساحرانہ چھوڑ بھی دو
جہاں بسمل بنانا چھوڑ بھی دو

ترس آتا ہے ان کی عاقبت پر
گلوں کو گدگدانا چھوڑ بھی دو

نئی رت ہے نئی رنگینیاں ہیں
بہانے پر بہانہ چھوڑ بھی دو

ذرا دیکھو تو دل کی لالہ کاری
یہ پند مشفقانہ چھوڑ بھی دو

دلوں کے بات بس میں کب رہے گی
ستمگر مسکرانا چھوڑ بھی دو

ادائے دلبرانہ اللہ اللہ
شراروں کو جگانا چھوڑ بھی دو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دھرا کیا ہے بھلا اقبال میں اب
ہوا قصہ پرانا چھوڑ بھی دو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کس قدر شوخ ہے

کس قدر شوخ ہے ناواقف انجام ابھی
پھول سمجھا ہی نہیں صبح کا پیغام ابھی

میرا سایہ ہی مرا قاتل اول ٹھہرا
وادی شوق میں رکھے ہی تھے دو گام ابھی

میں تصور کے گھروندے تو سجا لوں دو پل
آندھیو! تم سے تو لینا ہے بہت کام ابھی

سو گیا زلف کے سائے میں تری وقت بھی کیا
تیری دنیا میں نہ ہے صبح نہ ہے شام ابھی

راز دل دیکھئے پھر آنکھ سے بہہ نکلا ہے
اور ہونا ہے ترے کوچے میں بدنام ابھی

درد دل زخم جگر عرض تمنا کی کسک
جاں پہ ہونے ہیں بہت صاحبو اکرام ابھی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کرچیاں بن کے دل و جان میں پیوست ہوا
میں نے تھاما ہی تھا نظروں سے ذرا جام ابھی

خواہش زیست ہوئی نذر تماشائے حیات
زندگی باقی ہے بس صورت الزام ابھی

حادثہ کیا تھا جسے بیتے زمانہ بیتا
دیکھ برپا ہے وہی روح میں کہرام ابھی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

جن کو کرنا ہو پیار کرتے ہیں
جان و دل تک نثار کرتے ہیں
شکوہ ہونٹوں پر آ نہیں سکتا
عشق پر اعتبار کرتے ہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

درد کے گل کھلے نہ تھے

درد کے گل کھلے نہ تھے سوز کی نکہتیں نہ تھیں
دل کا چمن تھا بے ثمر جب تیری چاہتیں نہ تھیں

زیست سے آشنا تو تھے زیست میں کچھ مزا نہ تھا
درد دروں ترے بغیر کتنی ہی راحتیں نہ تھیں

تم سے مل کے جان جاں فاصلے اور بڑھ گئے
جاں سے قریب تر تھے تم گرچہ یہ قربتیں نہ تھیں

دل تھے دلوں کے راز داں جاں تھی جان کی امیں
کیا تھے وہ دن بھی دوستو سوکھی محبتیں نہ تھیں

وہ بھی دن آئے دوستو! میری حیات میں کہ جب
جینے کا حوصلہ نہ تھا مرنے کی قوتیں نہ تھیں

پھر بھی خیال یار نے بزم سجائی ذہن میں
سر کو پٹخ کے رہ گئے باقی وہ فرصتیں نہ تھیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سر جو جھکا جھکا رہا حسن کی بارگاہ میں
جس کی کوئی جزا بھی ہو یہ وہ عبادتیں نہ تھیں

ٹوٹے تن نحیف پر کوہ گراں ہزار پر
دیدہ و دل تھے مطمئن لب پہ شکائتیں نہ تھیں

سن کے ہماری داستان زندگی کانپ کانپ اٹھی
گوش وجود سن سکے یہ وہ حکائتیں نہ تھیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

اک حسیں یاد کہ جس کے بل پر
دل کا ویرانہ سجا رکھا ہے
اک حسیں آس کہ جس کی خاطر
غم دوراں کو بھلا رکھا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کشتی پہ ناز ہے

کشتی پہ ناز ہے نہ کناروں پہ ناز ہے
ہم وہ نہیں ہیں جن کو سہاروں پہ ناز ہے

ہے آسماں پہ چاند ستاروں سے روشنی
اہل زمین کو درد کے ماروں پہ ناز ہے

زندوں کے واسطے تو ہیں دار و رسن یہاں
یہ لوگ وہ ہیں جن کو مزاروں پہ ناز ہے

ہے جن کے دم قدم سے جہاں پیکر جمال
فطرت کو ان حسین اشاروں پہ ناز ہے

وہ مضطرب ہیں دولت گیتی سمیٹ کر
ہم خوش ہیں ہم کو اپنے خساروں پہ ناز ہے

ہونٹوں کو اپنے سوسن و گل پر ہزار ناز
پلکوں کو اپنے چاند ستاروں پہ ناز ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم کو خزاں پہ ناز ہے اتنا ہی دوستو!
جتنا کہ تم کو اپنی بہاروں پہ ناز ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اداس لمحے

اداس لمحے ہیں میرے لمحے
میں ان کے بل پر ہی جی رہا ہوں
میں زہر ہنس ہنس کے پی رہا ہوں
اداس لمحے ہیں میرے لمحے
میں ان کے باعث ہوں خود سے واقف
میں تجھ سے واقف
خدا سے واقف
جہاں سے واقف

یہ میرے ماضی کے ہیں محافظ
یہ میرے مونس مرے مسیحا
یہ میرا امروز میرا فردا
مرے تخیل کی آخری حد
مرے تصور کی آپ بیتی
مری غزل کا ہے رنگ و آہنگ
انہیں کے دم سے انہی کی خاطر

مرے گلستان فکر و فن ہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

بہار ہر دم انہیں کے دم سے
شباب نغمہ انہیں کے دم سے
نشاط صہبا انہیں کے دم سے
اداس لمحے ہیں میرے لمحے
اداس لمحے ہیں میرے لمحے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

آرزو بے سرو ساماں ہے تو ہو
آس کا چاک گریباں ہے تو ہو
دل گئی رت کے تعاقب میں رواں
موت کی زد میں مری جاں ہے تو ہو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم کہ طوفاں کو ناخدا

ہم کہ طوفاں کو ناخدا سمجھے
درد کو درد کی دوا سمجھے

اشک نے کہہ دیا فسانہ دل
وہ اسے بھی مری خطا سمجھے

اب کے گلشن کے کیا ارادے ہیں
پھول سمجھے گا یا صبا سمجھے

ساری شاخوں کو خود ہی کاٹ دیا
اڑتے پتوں کو آسرا سمجھے

جس کے دل میں ہوں بت ہی بت آباد
کیوں نہ عالم کو بتکدہ سمجھے

وہ تو اپنا ہی فیصلہ نکلا
جس کو قسمت کا فیصلہ سمجھے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جان جانے کا تو نہیں کچھ غم
لوگ دیکھو تو کیا سے کیا سمجھے

زعم دانش میں رینگتے سائے
بند گلیوں کو راستہ سمجھے

بات تھی ایک ہی جسے اقبال
کچھ عبادت تو کچھ خطا سمجھے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

مجھے اب اور مت ظالم سزا دے
میری اجڑی ہوئی دنیا بسا دے
مجھے بھی زندگی سے آشنا کر
میرے سوئے ہوئے ارماں جگا دے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ذرا سی دیر رک جاؤ

ذرا سی دیر رک جاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ
پھر آنے کی قسم کھاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

کرو تو کچھ مداوا دل کا دل کی آرزوؤں کا
نہ باتوں میں ہی بہلاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

بھلا اپنوں کو کوئی اس طرح کب آزماتا ہے
نہ ہم سے اتنا شرماؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

نجانے کس طرح دامن بچائے کب سے بیٹھے ہیں
نہ شعلے اور بھڑکاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

کھلے جب آنکھ ایوان تمنا ہو مزار اپنا
نہ ایسے خواب دکھلاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

نہ سہنے کا رہا یارا نہ سننے کی رہی طاقت
گئے قصے نہ دہراؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

www.KitaabPoint.Blogspot.com

متاع زندگانی ہے امانت شیریں یادوں کی
نہ ان زخموں کو سہلاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

نہ چھیڑو داستان تلخی ایام اے اقبال
نہ خود تڑپو نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ نہ تڑپاؤ

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جو ادھر حال ہے

جو ادھر حال ہے وہ حال ادھر ہے کہ نہیں
اس پہ بھی کوئی مری آہ کا اثر ہے کہ نہیں

کوئی دل ہے جو مرے دل کی فغاں کو سمجھے
کوئی جو دیکھے مرا زخم جگر ہے کہ نہیں

تو سمجھتا ہے کہ میں زندہ سلامت ہوں ابھی
لٹ گئے دیدہ و دل تجھ کو خبر ہے کہ نہیں

ہائے جو گلشن امید لہو سے سینچا
میری تقدیر میں بھی اس کا ثمر ہے کہ نہیں

گھٹ نہ جاؤں تری دنیا میں کہیں جان حیات
تیرے ایواں میں کوئی روزن و در ہے کہ نہیں

لوٹے لیتے ہیں تری یادوں کے قزاق مجھے
ہائے محفوظ کوئی راہگذر ہے کہ نہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سنگ خارہ کی رگوں میں جو لہو دوڑا دے
تیرے اشعار میں وہ مصرعہ تر ہے کہ نہیں

تیرے نغمے ہوئے دیوانے کی بڑ اے اقبال
تیرے نالوں میں بھی اب کوئی اثر ہے کہ نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم مٹ گئے تو

ہم مٹ گئے تو کیا تری محفل سجی تو ہے
تو خوش ہے جان جاں مجھے اتنی خوشی تو ہے

تم لاکھ زندگی کی دہائی دو شیخ جی
ہم جس پہ مر مٹے ہیں کوئی بات ہی تو ہے

کافی ہے عمر بھر یہ متاع دل و نظر
سب مٹ گیا تو کیا کہ غم عاشقی تو ہے

حیرانیاں مری نہیں واقف نصیب سے
کل کچھ ہے آج کچھ کہ یہی زندگی تو ہے

لینے چلے سحر کی سواری کس آس پر
رقصاں ہیں وحشتیں ابھی شب جاگتی تو ہے

باد صبا کہاں کہاں دیکھیں کھلائے گل
خوشبو ترے خیال کی لے کر اڑی تو ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال کوئے یار میں سب ظلمتیں ہیں گنگ
گو بجھ گیا ہے چاند مگر چاندنی تو ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آشوب آگہی

تمہیں معلوم ہے جاناں تمہیں معلوم ہے جاناں
کہ میں کس طور بے بس ہوں کہ میں مجبور ہوں کتنا
کبھی میں خود سے لڑتا ہوں کبھی دنیا سے لڑتا ہوں
کبھی تقدیر کا شکوہ کبھی قسمت کا ہے ماتم
مگر معلوم ہے مجھ کو کہ میں انسان ہوں آخر
عقوبت زندگی میری مصیبت بندگی میری
مگر پھر بھی مرے دل میں تری چاہت کی خوشبو ہے
جو مجھ کو حوصلہ دیتی مری ہمت بڑھاتی ہے
مصاف زندگی میں ہر گھڑی یہ کام آتی ہے
وگرنہ کیا ہوں میں اور کیا مری ہستی بے مایہ
تمہیں معلوم ہے جاناں تمہیں معلوم ہے جاناں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

پھر نئے خواب دکھانے

پھر نئے خواب دکھانے کے لیے
لوٹ آئے ہو مٹانے کے لیے

اپنی تو جان لبوں پر آئی
اک فسانہ ہے زمانے کے لیے

دیکھ پاؤں نہ پھسل جائیں کہیں
کون آئے گا اٹھانے کے لیے

جو گھڑی عمر کا محور ٹھہری
عمر درکار ہے پانے کے لیے

نام اونچا ہو ترا جان وفا
جان باقی ہے لٹانے کے لیے

دامن چشم کشادہ ہوتا
اور دو اشک چھپانے کے لیے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کون ہے شہر میں کس کو روکیں
قصہ درد سنانے کے لیے

آندھیاں چل تو رہی ہیں یارو
آس کی شمع بجھانے کے لیے

بجلیاں کوند رہی ہیں کب سے
گلشن زیست جلانے کے لیے

چند یادیں ہی بہت ہیں اقبال
دل کے ایوان سجانے کے لیے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

بن تیرے کوئی آرزو نہ رہی
مجھ کو کوئی بھی جستجو نہ رہی
زندگی رہ گئی تن تنہا
بزم ہستی میں ہاؤ ہو نہ رہی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خلوص و مہر کی دولت

خلوص و مہر کی دولت لٹا کے دیکھ چکے
ہم اپنے آپ کو خود ہی مٹا کے دیکھ چکے

وہ بھولنے کی بھلا چیز تھی کہ ہم برسوں
ہر ایک ڈھنگ سے ہر دم بھلا کے دیکھ چکے

یہ حوصلہ تھا ہمارا کہ ہنس کے ٹال دیا
ہر ایک گام پہ تم تو رلا کے دیکھ چکے

ابھر رہے ہیں توقع کے آفتاب نئے
بگولے آس کی شمع بجھا کے دیکھ چکے

وہ ایک بات فسانہ جہاں میں بن کے رہی
ہزار پردوں میں جس کو چھپا کے دیکھ چکے

ہے ان کو پھر بھی توقع کہ جی اٹھوں شاید
مرے نصیب مجھے آزما کے دیکھ چکے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر ایک رنگ میں ابھرا بس ایک ہی مسجود
ہر ایک در پہ جبیں کو جھکا کے دیکھ چکے

کسی کے پاس نہیں دل کی بے کلی کا علاج
ہم اپنے زخم جہاں کو دکھا کے دیکھ چکے

اے کرمک نادان یہ شب کیسے کٹے گی
ہے شمع پریشان یہ شب کیسے کٹے گی

کوچے بھی خفا مجھ سے ہیں بازار بھی ناخوش
در کھول دے دربان یہ شب کیسے کٹے گی

ہے چاند بھی سہما ہوا اس چاند کی مانند
تارے بھی پریشان یہ شب کیسے کٹے گی

میں وہ جسے کوئی بھی سحر راس نہ آئی
ہے شام بھی حیران یہ شب کیسے کٹے گی

رکتی ہوئی آتی ہے نظر نبض دو عالم
حیراں ہیں دل و جان یہ شب کیسے کٹے گی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر شب کی سحر ہوتی ہے کیا خوب ہے لیکن
کہہ دینا ہے آسان یہ شب کیسے کٹے گی

اے جاگتی آنکھ یہ مجھے تم ہی بتاؤ
سب سو گئے انسان یہ شب کیسے کٹے گی

اب آس کی چنگاری بنی شعلہ سوزاں
کیوں بنتے ہو انجان یہ شب کیسے کٹے گی

لو کھل اٹھا اقبال ہر اک زخم تمنا
غم چڑھ گیا پروان یہ شب کیسے کٹے گی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

ہم کیا کریں کہ زندگی اپنی قلیل ہے
ہر چیز دیدنی ہے ہر اک شے جمیل ہے
لیکن اگر کریں غم و اندوہ کا حساب
یہ مختصر حیات بھی لگتی طویل ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

نظروں سے دلفریب نظاروں

نظروں سے دلفریب نظاروں کو چوم لوں
یادوں کے جھلملاتے ستاروں کو چوم لوں

ہے گلشن حیات میں دونوں کا اک مقام
پھولوں پہ اعتراض ہو خاروں کو چوم لوں

جس سے ابھر رہے ہیں یہ نغمات جاں گسل
اس ساز دل گداز کے تاروں کو چوم لوں

جس میں کھلے ہوئے ہیں تری چاہتوں کے پھول
اس گلشن حسیں کی بہاروں کو چوم لوں

جو ڈوبتے سفینوں کے بن جائیں ناخدا
بے ساختہ میں ایسے سہاروں کو چوم لوں

ہیں روند کر مجھے سوئے منزل رواں دواں
ان تیزگام شاہسواروں کو چوم لوں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دیتے ہیں ہر زماں جو ہمیں دعوت عمل
فطرت کے ان لطیف اشاروں کو چوم لوں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

حیات اندر حیات

"یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی"
فن کبھی مرتا ہے؟ فنکار کبھی مرتا ہے

صنم زیست کے رخسار کا غازہ فنکار
کاکل فطرت انسان کا شانہ فنکار
جس کے احساس انسان کا شانہ فنکار
جس کے احساس کی حدت سے دمک اٹھے حیات
ایک ہی پل میں زمانے کی الٹ ڈالے بساط

اس کی ہیبت سے تو خود موت لرز اٹھی
"یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی"
فن کبھی مرتا ہے؟ فنکار کبھی مرتا ہے

جس نے پتھر کو دھڑکنے کی ادائیں بخشیں
لب دیئے لفظوں کو رنگوں کو صدائیں بخشیں
ہم سخن کر دیا آواز کو افلاک کے ساتھ
خاک گویا ہوئی انسان کی آفاق کے ساتھ

www.KitaabPoint.Blogspot.com

پھر بھی فنکار کو موت آئے بھلا کیسے
"یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی"
فن کبھی مرتا ہے؟ فنکار کبھی مرتا ہے؟

درد کو حوصلہ ہر دکھ کو توانائی دی
بے قراری کو بہر طور شکیبائی دی
یاس میں آس کی قندیل فروزاں کر دی
سمت بھٹکی ہوئی راہوں پہ نمایاں کر دی

یہ کرشمے ہیں کرشموں پہ تو ہے موت حرام
"یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی"
فن کبھی مرتا ہے؟ فنکار کبھی مرتا ہے؟

حسن کو حسن کا احساس بخش دیا
عشق کو سوز دیا قلب حزین بخش دیا
شوق کو پر دیئے پرواز پہ مجبور کیا
ذوق کو جذبہ بے پایاں سے مخمور کیا
پھر بھی فنکار پہ مرنے کا گماں کیا معنی؟
"یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی"
فن کبھی مرتا ہے؟ فن کار کبھی مرتا ہے؟

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جنون شوق کو میرے

جنون شوق کو میرے بڑھائے دیتی ہے
ہر اک ادا مجھے بے خود بنائے دیتی ہے

عجب گھڑی ہے مری زیست میں یہ دل والو!
جو پتھروں کو بھی آنسو رلائے دیتی ہے

جنوں کی نغمہ سرائی کا اب یہ عالم ہے
خرد کو لوریاں دے کے سلائے دیتی ہے

تصورات کی چنچل مہین سبز پری
ہزار فتنے نظر میں جگائے دیتی ہے

کڑکتی دھوپ جھلستی ہواؤں کی یورش
چمن کے حوصلے بھی ڈگمگائے دیتی ہے

چلی ہے دل کے نگر میں کچھ ایسی بادسموم
تیری طلب کی کلی کسمسائے دیتی ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

نہ اس پہ دل کا کوئی بس نہ آنکھ کا قابو
تمہاری چاہ نئے گل کھلائے دیتی ہے

یہ کس کا فیض ہے اقبال کے مقدر کی
جبین تار بھی اب جگمگائے دیتی ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

نہ دل ہو یونہی پریشان

نہ دل ہو یونہی پریشان یہ حال کیونکر ہو
خرد ہو اس کی نگہباں یہ حال کیونکر ہو

خفیف سائے سے لرزاں ہیں انجم و ماہتاب
اگر خودی کا ہو عرفاں یہ حال کیونکر ہو

مہیب خوف سے لرزاں ہیں سارے گھر کے مکیں
اگر دلیر ہو درباں یہ حال کیونکر ہو

سجا لے زیست کے دکھ سکھ بڑے قرینے سے
کشادہ دل کا ہوا داماں یہ حال کیونکر ہو

ہر ایک دکھ کو مقدر سمجھ لیں اے اقبال
نہ ہو فرار کا امکاں یہ حال کیونکر ہو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تنکوں کی کہانی تم

تنکوں کی کہانی تم طوفانوں سے مت پوچھو
کیا درد محبت ہے انجانوں سے مت پوچھو

اس سحر سراپا سے گر پوچھ سکو پوچھو
کیوں چاک گریباں ہیں دیوانوں سے مت پوچھو

مجبور فغاں تم بھی مجبور فغاں وہ بھی
تحریر نصیبوں کی انسانوں سے مت پوچھو

مجبور ہیں بیچارے جلنے پہ جلانے پہ
کچھ شمع سے مت پوچھو پروانوں سے مت پوچھو

معلوم انہیں بھی ہے معلوم انہیں بھی ہے
دیوانوں پہ کیا گزری فرزانوں سے مت پوچھو

اقبال زمانے میں ہوتا ہے یہی سب کچھ
کچھ اپنوں سے مت پوچھو بیگانوں سے مت پوچھو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جاں بلب حوصلے منزل پہ

جاں بلب حوصلے منزل پہ رواں دیکھے ہیں
ہم نے بسمل بھی وہاں رقص کناں دیکھے ہیں

مل گئی جن کو متاع غم الفت ان کے
ہم نے افلاک پہ قدموں کے نشاں دیکھے ہیں

جو بنائے تھے کبھی خون جگر سے ایواں
خاک میں ملتے ہوئے ہم نفساں دیکھے ہیں

زندگی موت سے لڑتی ہوئی بے نیل مرام
صاحبو! آپ نے منظر یہ کہاں دیکھے ہیں

جو کہ کردر سے انکار میں جاں پھونکتے ہیں
حوصلے ان کے بہرگام جواں دیکھے ہیں

سنگ ریزوں سے کہو اور ٹھکانہ ڈھونڈیں
ہم نے رستے میں کئی سنگ گراں دیکھے ہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جن کو اقبال ہوا ذات کا عرفاں ان کے
در پہ کشکول لیے شاہ شہاں دیکھے ہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

حسیں منظر حسیں پیکر بنائیں

حسیں منظر حسیں پیکر بنائیں خواہشیں کیا کیا
حسیں گل دل کے جنگل میں کھلائیں خواہشیں کیا کیا

تصور کو دکھائیں ہر گھڑی یہ نت نئے سپنے
دل سادہ کو ترکیبیں سجھائیں خواہشیں کیا کیا

فراق و ہجر کی سنسان راہوں پر مسافر کو
محبت کے حسیں نغمے سنائیں خواہشیں کیا کیا

اندھیری گھاٹیوں میں جب بھی پاؤں ڈگمگاتے ہیں
چراغ امید کے ہر سو جلائیں خواہشیں کیا کیا

غموں نے آ کے گھیرا ہے تو کیا ہم ہار جائیں گے
ہماری ہمتیں ہر دم بڑھائیں خواہشیں کیا کیا

گھروندے آس کے اقبال جب بھی گرنے لگتے ہیں
تصور کے حسیں ایواں سجائیں خواہشیں کیا کیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ان کی نظروں سے گرے

ان کی نظروں سے گرے پیار کے قابل نہ رہے
اپنوں بیگانوں میں گفتار کے قابل نہ رہے

بوجھ لمحات کا کاندھوں پہ اٹھاؤں کب تک
تھک گئے پاؤں کسی بار کے قابل نہ رہے

کوئی شوکیس میں رکھتا ہے سجا کر سوچو
جب کوئی چیز خریدار کے قابل نہ رہے

عشق کو میں نے سکھا ڈالیں ادائیں ایسی
حسن چاہے بھی تو انکار کے قابل نہ رہے

میرے افکار کہ کل دھوم مچی تھی جن کی
آج کیا بیتی کہ اظہار کے قابل نہ رہے

نہ کوئی تم سے شکایت ہے نہ قسمت سے گلہ
وقت کی بات ہے سرکار کے قابل نہ رہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دل کو کافی تھا فقط ایک نظر کا فتنہ
دوستو! پھر کسی پیکار کے قابل نہ رہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ناصح مشفق

اے مرے ناصح مشفق یہ بتا
کچھ تجھے درد کا احساس مرے ہے کہ نہیں
میرے جذبات کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں
زندگی میرے لیے خون کا دریا ہے مگر
کوئی کشتی نہیں باقی کوئی ساحل بھی نہیں
میں شناور بھی نہیں
ہر طرف پھیلا ہے بس ایک لہو کا دریا
لغو وعدوں کا لہو لغو ارادوں کا لہو
میرا لہو
اے مرے ناصح مشفق یہ بتا
کچھ تجھے درد کا احساس مرے ہے کہ نہیں
میرے جذبات کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں

مجھ کو پتھر نہ سمجھ
مجھ کو فرشتہ نہ سمجھ
مجھ کو واعظ نہ سمجھ
زاہد و ملا نہ سمجھ
میں تو انسان ہوں اور دل میں تڑپ رکھتا ہوں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں تو دل رکھتا ہوں
تو بھی انسان ہے
اور سینے میں تیرے شاید
دل نہیں ہے کوئی پتھر ہے کہ تو
محض تلقین و نصیحت پہ قناعت کر کے
یہ سمجھتا ہے سبک دوش ہوا
اے مرے ناصح مشفق!
تو مرے دل میں مری روح میں جھانک
اور پھر کود میرے خون کے دریا میں ذرا
پھر نصیحت کا مزا آئے گا
اور دل میرا بہل جائے گا
اے مرے ناصح مشفق یہ بتا
کچھ تجھے درد کا احساس مرے ہے کہ نہیں
میرے جذبا کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جذبوں کو اپنے خون میں

جذبوں کو اپنے خون میں نہلا گیا کوئی
کس شان سے وفا کا صلہ پا گیا کوئی

ہوش و خرد کے ہو گئے در مجھ پہ سارے بند
یوں دفعتاً خیال کو بہکا گیا کوئی

قندیل جل رہی ہے ابھی انتظار کی
دل کہہ رہا ہے ذہن سے لو آ گیا کوئی

اپنا بھی مجھ کو اب کہیں ملتا نہیں سراغ
میرے تصورات پہ یوں چھا گیا کوئی

سائے کا جب نشاں بھی نہ باقی تھا دور دور
آنچل مرے وجود پہ لہرا گیا کوئی

آنکھوں نے راہ دکھائی تھی، تھا دل کا کیا قصور
چوری تو کی کسی نے تو پکڑا گیا کوئی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تقدیر میں تو میری تھیں محرومیاں مگر
کیوں ساری کائنات کو تڑپا گیا کوئی

اقبال حد سے بڑھ گئی جب دل کی بے کلی
آیا اور آ کے زخم کو سہلا گیا کوئی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جو بت خدا بنا ہے

جو بت خدا بنا ہے بنایا ہمیں نے تھا
سجدوں سے قلب و جاں کے سجایاں ہمیں نے تھا

جرات کا امتحاں تھا کہ شوق فضول تھا
سنگ گراں خوشی سے اٹھایا ہمیں نے تھا

اب ہم ہی مضطرب ہیں دل زار دیکھ کر
یہ راستہ تو دل کو سجھایا ہمیں نے تھا

ہیں آج اجنبی یہاں قسمت کی بات ہے
یہ رنگ انجمن تو جمایا ہمیں نے تھا

اب کیا عجب کہ دامن جاں چھوڑتیں نہیں
یہ گر تو خواہشوں کو سکھایا ہمیں نے تھا

یہ اور بات وہ بہت آگے نکل گئے
ان راستوں پہ ان کو چلایا ہمیں نے تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جو ساز بن گیا ہے رگ جان شش جہات
وہ ساز مدتوں تو بجایا ہمیں نے تھا

اقبال شعلہ بن کے ہمیں پھونکنے لگیں
چنگاریاں کہ جن کو جگایا ہمیں نے تھا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اگر ہم پڑے سوچتے ہی رہیں

اگر ہم پڑے سوچتے ہی رہیں گے
یہ دن زندگانی کے کیسے کٹیں گے

یہ چنگاریاں میں دبائے تو ہوں پر
کبھی دیکھ لینا یہ شعلے بنیں گے

رہی تو نہیں کوئی جینے کی صورت
جئیں گے مری جان پھر بھی جئیں گے

اگر اور جینا ہے کچھ دن تو ہنس کر
زمانے کا ہر تلخ و شیریں سہیں گے

ہو جس پر گماں آشیانے کا اقبال
کہو اس قفس سے کہاں تک بچیں گے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

بیادِ غالب

دھڑکی ہے دلوں میں کبھی آنکھوں سے بہی ہے
وہ بات جو اشعار ہیں غالب نے کہی ہے

شاعر تھا کہ ساحر تھا' ولی تھا کہ کوئی رند
یہ بات خرد آج تلک سوچ رہی ہے

افراد پہ بیتی ہے جو اقوام پہ گزری
اس رند خرابات کے سانسوں میں بسی ہے

دیوان میں آباد ہے اک شہر محبت
ہے قرب کی لذت کبھی فرقت کی گھڑی ہے

ہر دکھ کو دوا جان کے سینے سے لگایا
آشوب زمانہ سے تری خوب نبھی ہے

مہتاب جہاں تاب ہے آفاق ادب پر
عظمت کا ستارہ تری' قسمت کا دھنی ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

افکار کے گل مہکے ہیں ہر دیدہ و دل میں
خوشبو تری سوچوں کی صبا لے کے اڑی ہے

الفاظ عقیدت مرے دم توڑ رہے ہیں
اقبال رواں شعروں سے جذبوں کی جھڑی ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کچھ دیر تو رکو مجھے کچھ

کچھ دیر تو رکو مجھے کچھ سوچنے تو دو
کچھ میری بھی سنو مجھے کچھ سوچنے تو دو

اے دل کی دھڑکنو بھلا اتنا بھی کیا جنوں
اے آنسوؤ! تھمو مجھے کچھ سوچنے تو دو

مانا جنون شوق خلل ہے دماغ کا
اے میرے ناصحو مجھے کچھ سوچنے تو دو

اتنا تو ناسپاس نہیں دم ہی سادھ لوں
خوں گشتہ ساعتو مجھے کچھ سوچنے تو دو

طوفاں بپا ہے کشتی جاں ڈوبنے کو ہے
ناکام حسرتو مجھے کچھ سوچنے تو دو

ہر راستہ بنا ہے مجسم سوال کیوں
نادیدہ منزلو مجھے کچھ سوچنے تو دو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ساحل کے اس طرف بھی سمندر نہ ہو کہیں
معصوم ہمتو! مجھے کچھ سوچنے تو دو

ہے زندگی کے ساتھ یہ اقبال یہ زوال
مجھ پر نہ یوں ہنسو مجھے کچھ سوچنے تو دو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ درد جواں سال محبت کا

یہ درد جواں سال محبت کا ثمر ہے
اک لمحہ دلکش کی عنایت کا ثمر ہے

نے دل پہ کوئی بس ہے نہ ہے ذہن پہ قابو
جذبات کی بے وجہ حمایت کا ثمر ہے

ہر لفظ سجا ہے مرا لمحوں کی جبیں پر
دانش ورو! سب ایک حماقت کا ثمر ہے

آہوں کی یہ جاگیر یہ اشکوں کا خزانہ
سب میرے دل زار کی ہمت کا ثمر ہے

اک جشن بہاراں ہے بپا قلب و نظر میں
اے جان تمنا تری چاہت کا ثمر ہے

تا حد تصور گل و گلزار کی ٹھنڈک
اے کاکل مہوش تیری نکہت کا ثمر ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال سکون دل و جاں ہو گیا رخصت
اک جذب جنوں خیز کی وحشت کا ثمر ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

صدیوں کا اضطراب رگوں میں

صدیوں کا اضطراب رگوں میں سمو دیا
ساحل کی آس ٹوٹی سفینہ ڈبو دیا

گلشن کے حال زار پہ بے کل ہے ہر کلی
بلبل ہوئی اداس تو ہر پھول رو دیا

اک آہ نیم شب نے دل ناصبور کی
سینے میں کائنات کے خنجر چبھو دیا

تیار ہیں سزا کو دل و جاں سے اہل بزم
آنکھوں کا کیا قصور ہے جب دل ہی رو دیا

کچھ ساعتوں کو عمر کا سرمایہ جان کر
سرمایہ حیات ہی لمحوں میں کھو دیا

کرب فراق درد وفا وحشت جنوں
قسمت سمجھ کے لے لیا جب جس نے جو دیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

برسی ہے ایسی دوستو برکھا کچھ ان دنوں
ہر درد کو مٹا دیا ہر دکھ کو دھو دیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دھڑک رہا ہے یہ دل

دھڑک رہا ہے یہ دل بار بار کس کے لیے
نگاہیں آج بھی ہیں بے قرار کس کے لیے

خیال کس کے تصور میں پھر سے ہے مدہوش
چڑھا ہے خوابوں پہ پھر سے خمار کس کے لیے

ہے کوئی آ کے در دل پہ میرے دستک دے
امید خام بھلا انتظار کس کے لیے

ہے کون جس کے تصور میں تھم گئی ہے حیات
رواں رواں ہے مرا سوگوار کس کے لیے

کوئی نہیں جو یہاں اشک کی زباں سمجھے
ہیں پھر بھی دیدہ و دل اشکبار کس کے لیے

یہ بت کدہ ہے غرض کے ہیں اس میں لات منات
تڑپتا پھرتا ہے ہر لحظہ پیار کس کے لیے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہے کون جس کے تصدق میں قلب و جاں اقبال
اٹھا ہے پھر سے قدم سوئے دار کس کے لیے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اب مرے شب و روز کا عنوان

اب مرے شب و روز کا عنوان ہیں آنسو
اب میری مرے دوستو پہچان ہیں آنسو

اے اہل نظر تم تو حقارت سے نہ دیکھو
چشم دل مجبور کا فیضان ہیں آنسو

اب مجھ کو بھلا تلخی ایام کا کیا خوف
اب میرے مقدر کے نگہبان ہیں آنسو

آداب محبت کا بھی ان کو نہیں کچھ پاس
بہتے ہی چلے جاتے ہیں نادان ہیں آنسو

پابند سلاسل کبھی فن رہ نہیں سکتا
ہونٹوں پہ ہیں نالے تو غزل خوان ہیں آنسو

زلفوں کے ہیں سائے کہیں عارض کی ہے خوشبو
گم گشتہ سی یادوں کا گلستان ہیں آنسو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال مجھے شہرت گیتی نہیں منظور
آہیں ہیں مری آن مری شان ہیں آنسو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اے ناداں عاشق سوچ ذرا

اے ناداں عاشق سوچ ذرا کیوں آنسو روز بہاتا ہے
کیوں دل کو خون رلاتا ہے کیوں چوٹ جگر پہ کھاتا ہے

سوچے تو کوئی یہ موتی ہیں، سمجھے تو کوئی ہیں لعل و گوہر
رکھ تھام کے ان کو سینے میں کیوں خاک میں ان کو رلاتا ہے

یہ پیار ہے پیارے کھیل نہیں دل تھام ابھی جاں تھام ابھی
ہنس کر سہہ لے سب رنج و الم کیوں پیار پہ داغ لگاتا ہے

تھا ناز محبت پر جس کو جو پیار کے نغمے گاتا تھا
اب یادوں سے اور قصوں سے پاس بیٹھا دل بہلاتا ہے

اقبال ہے قسمت کا چکر کیا بس میرا کیا بس تیرا
اے ناداں کچھ تو سوچ ذرا کیوں جان کو یوں تڑپاتا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

عروس درد و غم اب بھی

عروس درد و غم اب بھی جواں ہے
اسی کے دم سے میری جاں میں جاں ہے

تمنا کے بھنور یادوں کے گرداب
یہی بس زندگی کی داستاں ہے

نہیں کوئی جو میرے دکھ کو سمجھے
زمانہ یوں تو سارا مہرباں ہے

ہمارے صبر کو تم دیکھ بیٹھے
تمہارے صبر کا اب امتحان ہے

نہ چھوؤ نبض کونے دل ٹٹولو
مری صورت سے ہی سب کچھ عیاں ہے

عزیزو میری حالت دیدنی ہے
نہ دل پہ بس ہے نے بس میں زباں ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وہ جس کی آس پہ صدیاں بتا دیں
کہاں ہے ہائے وہ لمحہ کہاں ہے

جو کل تک قبلہ قلب و نظر تھا
ہماری راہ کا سنگ گراں ہے

کہاں تسکیں ملے اب وحشتوں کو
زمیں باقی نہ باقی آسماں ہے

نہیں بس میں کسی کے جان اقبال
یہ جذبوں کا تلاطم ناگہاں ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

جھونکا سا ہوا کا مجھے بہلا سا گیا ہے
کچھ اور نئے خواب سے دکھلا سا گیا ہے
پھر میرے تصور میں کھل اٹھے ہیں گلستاں
رنگین تمناؤں کو بہکا سا گیا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ وفا کا میری صلہ

یہ وفا کا میری صلہ نہیں
مجھے تجھ سے پھر بھی گلہ نہیں

گریں بجلیاں چلیں آندھیاں
میں جگہ سے اپنی ہلا نہیں

مجھے ناز پھر بھی نصیب پر
میں وہ پھول ہوں جو کھلا نہیں

مجھے سب ہی اپنے ملے مگر
مجھے کوئی اپنا ملا نہیں

وہ امیر ہو کہ غریب ہو
ہے وہ کون جس کو گلہ نہیں

رہا برسوں محو رفو گری
میرا اک بھی زخم سلا نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جذبوں میں کسی چیز کو حائل

جذبوں میں کسی چیز کو حائل نہ سمجھنا
مشکل بھی کوئی آئے تو مشکل نہ سمجھنا

جو آنکھ کہ نمناک نہ ہو آنکھ نہیں ہے
جو رحم سے خالی ہوا سے دل نہ سمجھنا

ہر بات پہ دنیا کی کبھی کان نہ دھرنا
ہر شخص کو یاں پیار کے قابل نہ سمجھنا

بڑھتے ہی رہیں تیرے قدم آگے ہی آگے
دیوار کو در کو کبھی منزل نہ سمجھنا

دریا ہیں سمندر ہیں ہزاروں تری راہ میں
ساحل جو ملے کوئی تو ساحل نہ سمجھنا

ہے غم کی بدولت ہی یہ رنگینی و رونق
خوشیوں کو کبھی زیست کا حاصل نہ سمجھنا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال پہ ہے بحر کی خاموشی کا عالم
طوفان در آغوش ہے کاہل نہ سمجھنا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

موجوں کا تماشا دیکھ لیا

موجوں کا تماشا دیکھ لیا ساحل کا تماشا دیکھ چکے
اب لوٹ چلیں آؤ گھر کو محفل کا تماشا دیکھ چکے

اے جاں! اب تیری باری ہے تو بھی تو دکھا کس بل اپنے
آنکھوں کا تماشا دیکھا ہے ہم دل کا تماشا دیکھ چکے

کیا باقی بچا ہے اے یارو اب ہم کو تماشا بنتا ہے
رستے کا تماشا دیکھ لیا منزل کا تماشا دیکھ چکے

چل اور دیکھ کچھ اسے قاتل سے تاب ابھی کچھ آنکھوں میں
مقتل کا تماشا دیکھ لیا بسمل کا تماشا دیکھ چکے

اب دیوانوں کی باری ہے اب مستانوں کی باری ہے
عاقل کا تماشا دیکھ لیا فاضل کا تماشا دیکھ چکے

کچھ فرق نہیں ان میں یارو سب ناسمجھی کی باتیں ہیں
عالم کا تماشا دیکھ لیا جاہل کا تماشا دیکھ چکے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سر کٹوا کر لب سلوا کر اقبال ہے زندہ پائندہ
اب موت تمہاری باری ہے قاتل کا تماشا دیکھ چکے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

محبت کو زندگی کا ترانہ

محبت کو زندگی کا ترانہ بنا کے جی
ہر غم کو قہقہوں کا نشانہ بنا کے جی

ہے موت کے مہیب اندھیروں میں زندگی
پھر کوئی دلفریب بہانہ بنا کے جی

تجھ کو کسی مکاں پہ نہیں سکوں اگر
تو لامکاں کو اپنا ٹھکانہ بنا کے جی

ہے تلخ زندگی تو ذرا دیر کے لیے
ظالم حقیقتوں کو فسانہ بنا کے جی

نادان! زندگی کا نہ کر کوئی اعتبار
اعمال صالحہ کو خزانہ بنا کے جی

آہوں میں آنسوؤں میں کہاں زندگی کٹی؟
دل کو مصیبتوں میں توانا بنا کے جی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال اور جینا ہے دو چار دن اگر
انسانیت کو ایک گھرانہ بنا کے جی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مجھ کو غم حیات نے

مجھ کو غم حیات نے پرکھا ہزار بار
میرا ہی حوصلہ تھا کہ سنبھلا ہزار بار

میری شب فراق کے پر دن نہ پھر سکے
سورج مری امید کا ابھرا ہزار بار

ہر بار اک جہاں مری آنکھوں پہ کھل گیا
اس حسن جاں فروز کو دیکھا ہزار بار

وہ راستے بھی اجنبی لگنے لگے مجھے
جن راستوں سے مدتوں گذرا ہزار بار

ہر شعبدہ میرے لیے بچوں کا کھیل ہے
دیکھا ہے زندگی کا تماشا ہزار بار

کشتی پہ اپنی پھر بھی رہا ناز دوستو!
کشتی نے مجھ کو میری ڈبویا ہزار بار

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال جس طرح تھا رہا میں تمام عمر
بدلا ہے دوستوں نے لبادہ ہزار بار

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مجھ کو نہ سہی تم

مجھ کو نہ سہی تم مرے جذبات کو دیکھو
ہر لحظہ بدلتے ہوئے حالات کو دیکھو

کیوں مجھ سے گریزاں ہو میری جان ابھی تک
ان پیار میں ڈوبے ہوئے لمحات کو دیکھو

وہ کون تھے کیا تھے اجی شرقی تھے کہ غربی
چھوڑو اسے تم ان کے کمالات کو دیکھو

جچتا نہیں ہرگز تمہیں یوں مل کے بچھڑنا
تم مہرو محبت کی روایات کو دیکھو

کیا مجھ سے خطائیں ہوئیں اے جان تمنا
یہ میرا صلہ ہے! میری خدمات کو دیکھو

مٹ کر رہے زندہ جاوید جہاں میں
تم چاہنے والوں کی کرامات کو دیکھو

www.KitaabPoint.Blogspot.com

جو دل سے نکلتی ہے وہی بات کھری ہے
الفاظ کو دیکھو نہ مقالات کو دیکھو

اقبال شکایات ہیں تقدیر سے تم کو
تقدیر کی ہر لمحہ عنایات کو دیکھو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قصہ درد ہم سناتے

قصہ درد ہم سناتے رہے
زیر لب لوگ مسکراتے رہے

نکلے بے دل وہ شومئ قسمت
زخم دل جن کو ہم دکھاتے رہے

گر قدم بڑھ گئے تو پھر نہ رکے
خوف پہلو میں سنسناتے رہے

سو گیا چاند شب کے پہلو میں
تارے پلکوں پہ جھلملاتے رہے

یاد کے جاں نواز پھولوں سے
دل کی ویرانیاں سجاتے رہے

ایک ہم ہیں کہ آہ تک نہ بھری
ایک وہ ہیں کہ ظلم ڈھاتے رہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ حسن اور جوش جوانی

یہ حسن اور جوش جوانی ہے کیا کریں
پھر عقل سے بھی ہم نے نبھانی ہے کیا کریں

لب سل گئے ہیں اور زباں کٹ گئی مری
اور داستان غم بھی سنانی ہے کیا کریں

ہم کو جہاں نے چھوڑ دیا کہہ کے کہنہ سال
فطرت میں اب بھی جوش و روانی ہے کیا کریں

فانی ہے تیرا پیار تو تجھ سے ہو کیا گلہ
یہ زندگی بھی اپنی توفانی ہے کیا کریں

ہے اس میں اب بھی لطف نئی داستان کا
گرچہ ہزار سال پرانی ہے کیا کریں

اے شیخ تیری بات سے انکار کب ہے پر
ہم کو جہاں سے بھی تو نبانی ہے کیا کریں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دانش کے اکتساب میں اک عمر کاٹ دی
اب سب کی سب گدھوں میں لٹانی ہے کیا کریں

اقبال جب نہ کوئی بھی ہو گا شریک غم
اک روز وہ گھڑی بھی تو آنی ہے کیا کریں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم نے مانگی تھیں دعائیں

ہم نے مانگی تھیں دعائیں کیا کیا
ہم پہ ٹوٹی ہیں بلائیں کیا کیا

تجھ سے وابستہ ہیں یادیں کتنی
اے مرے دوست! بھلائیں کیا کیا

اک ترا پیار تھا جس کے بل پر
ہنس کے سہہ ڈالیں جفائیں کیا کیا

دوستو! چھوڑو نہ پوچھو کچھ بھی
کہئے سنئے گا سنائیں کیا کیا

آنکھ رسوائے زمانہ ٹھہری
دل نے کر ڈالیں خطائیں کیا کیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

گریزاں نیند ہے مجھ سے

گریزاں نیند ہے مجھ سے ہو رت جگا جیسے
امید و یاس کا ہونا ہو سامنا جیسے

یہ کیا قیامتیں برپا ہیں ہر گھڑی ہر پل
حیات و مرگ کا جاری ہو سلسلہ جیسے

تھکے تھکے سے سویرے بجھی بجھی شومیں
کسی امید کا ٹوٹا ہو حوصلہ جیسے

تمام عمر سفر کر کے پھر بھی لگتا ہے
کہ بڑھ گیا ہو کہیں اور فاصلہ جیسے

بیاض جاں پہ ہے تحریر ہر گھڑی کا حساب
تمہارا ملنا بھی ہو کوئی حادثہ جیسے

تمہارا نام بھی آتا ہے میرے ہونٹوں پہ
کسی نصیب شکستہ کی ہو دعا جیسے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تمہاری یاد سے یوں کھیلتے ہیں دیدہ و دل
گلوں میں رقص کرے صبح دم صبا جیسے

یہ کیا خیال ہے نس نس میں رقص کرتا ہے
کسی حسین کی ہو دلربا ادا جیسے

یہ کون ہے جو بلاتا ہے سوئے دار مجھے
ہو میرے دل سے ہی نکلی ہوئی صدا جیسے

وہ مجھ سے روٹھے ہیں ایسے کہ مجھ کو لگتا ہے
کہ مجھ سے روٹھ گیا ہو مرا خدا جیسے

اب اک قدم بھی اٹھانا محال ہے اقبال
قبول کرتا نہ ہو کوئی راستہ جیسے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

قطعہ

پھر تری یاد کے ایوان سجا لوں بھی تو کیا
تیری تصویر کو سینے سے لگا لوں بھی تو کیا
ہیں مرے حال کے اے دوست تقاضے کچھ اور
اپنے روٹھے ہوئے ماضی کو منا لوں بھی تو کیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خواب دیکھو نہ چاند

خواب دیکھو نہ چاند تاروں کا
مشغلہ ہے یہ مالداروں کا

ایک بدلی نے مہہ کو ڈھانپ لیا
کیا بھروسہ ہے ماہ پاروں کا

کیا وہ منظر تھا گل کے ہوش اڑے
چاک دامن ہوا بہاروں کا

آس کی کشتیاں ہوئیں غرقاب
اب کسے ہوش ہے کناروں کا

غم کے دریا میں بود و باش ان کی
حوصلہ ہے یہ غمگساروں کا

آج پھرتا ہے دربدر اقبال
کل سہارا تھا جو سہاروں کا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

رہ حیات میں دو گام

رہ حیات میں دو گام ساتھ چل کے تو دیکھ
یہ تلخیوں کا سمندر ذرا نگل کے تو دیکھ

درست بات ہے شاید بنا ہوں میں کندن
اس آگ میں مرے مشفق ذرا سا جل کے تو دیکھ

نگل ہی لیں نہ تجھے بجلیاں نگاہوں کی
ذرا قدم تو بڑھا کچھ ذرا اچھل کے تو دیکھ

دمک اٹھیں تیری نظروں پہ کیا سے کیا عالم
ورق کتاب محبت کا تو بدل کے تو دیکھ

منار عرش بھی لرزے زمیں کی جنبش سے
دل حزیں تو ذرا دیر کچھ بہل کے تو دیکھ

ہزار جذبوں کو تو نے کچل دیا اقبال
مزا تو تب ہے اسے بھی ذرا کچل کے تو دیکھ

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خوابوں پہ تمناؤں پہ

خوابوں پہ تمناؤں پہ وہ رنگ چڑھا تھا
بے تاب جوانی پہ ہر اک لمحہ کڑا تھا

البیلی جوانی کے تھے البیلے سے انداز
کانٹوں کی حمایت میں میں پھولوں سے لڑا تھا

کچھ لوگ تھے ساحل پہ کھڑے کانپ رہے تھے
طوفان تھا میں تھا مرا مٹی کا گھڑا تھا

وہ پھول کہ تھا جان سحر زینت گلشن
کچلا ہوا روندا ہوا قدموں میں پڑا تھا

معلوم تھی سب اس کو میری کیفیت دل
وہ جان کے انجان بنا پاس کھڑا تھا

کرتی تھی طواف دل و جاں لمحہ بہ لمحہ
تقدیر کو بھی مجھ سے کبھی کام پڑا تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

لو چور ہوا سانسوں کی اک ٹھیس سے اقبال
موتی جو رگ جاں کی انگوٹھی میں جڑا تھا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم چل پڑے اگرچہ کوئی

ہم چل پڑے اگرچہ کوئی راستہ نہ تھا
تھے سینکڑوں خدا پر کوئی ناخدا نہ تھا

کشتی جلا کے موج بلا سے لپٹ پڑے
ساحل کے اس طرف بھی کوئی آشنا نہ تھا

اک عمر زور مارا مگر طے نہ کر سکے
دل سے دماغ تک تو کوئی فاصلہ نہ تھا

ہر برگ و گل کا چشم زدن میں لٹا سہاگ
سارے چمن میں کوئی بھی پتا ہرا نہ تھا

لمحوں میں کیسے بھول گئے سب قصیدہ خواں
محفل سے دو قدم بھی میں آگے گیا نہ تھا

اک آرزو ہی بن گئی تکمیل آرزو
جذبوں کے اژدہام میں کچھ بھی بچا نہ تھا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال لب ہلے نہ زبان عرض حال کو
خرد وہ گلے لپٹ گئے ایک معجزہ نہ تھا؟

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

چشم بھی آج اشکبار

چشم بھی آج اشکبار نہیں
دل بھی کچھ ایسا بے قرار نہیں

بام و در تو سجائے بیٹھے ہیں
گو کسی کا بھی انتظار نہیں

یہ تو حصہ ہے زیست کا پیارے
کچھ انوکھی تو میری ہار نہیں

حادثہ کم نہیں ہے میرے لیے
غم بھی اب میرا غمگسار نہیں

نہ ملا مجھ کو کچھ صلہ نہ سہی
ناصحو! عشق کاروبار نہیں

کتنے آنچل ہیں سر پہ سایہ فگن
تیری زلفیں ہی سایہ دار نہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اس کی باتوں کا اعتبار ہو کیا
جس کی قسموں کا اعتبار نہیں

جان بھی پارہ پارہ ہے اقبال
دل کا داماں ہی تار تار نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دل و نگاہ کے ایواں سجا کے

دل و نگاہ کے ایواں سجا کے دیکھیں گے
حسین خوابوں کو مہماں بنا کے دیکھیں گے

پھر آرزو کے چمن میں حسین وعدوں کے
روش روش گل و سوسن کھلا کے دیکھیں گے

جو پی ہے ہم نے کسی بزم ناز میں پل بھر
تمہیں بھی ناصح مشفق پلا کے دیکھیں گے

چلیں گے ہم بھی کبھی بزم یار میں اک دن
تمہیں بھی دیدہ و دل آزما کے دیکھیں گے

نکل کے دوستو! پھر روز و شب کی گردش سے
پھر انتظار کی محفل سجا کے دیکھیں گے

کبھی تو چمکے گا تارا نصیب کا اقبال
کبھی تو وہ بھی نظر کو اٹھا کے دیکھیں گے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کہیں بھی نہ کوئی

کہیں بھی نہ کوئی سہارا ملا
ملا جو بھی وہ غم کا مارا ملا

رہے بحر میں تشنہ لب عمر بھر
نہ کشتی ملی نے کنارا ملا

لٹا ڈالے اک آن میں جان و دل
تری آنکھ کا جب اشارہ ملا

لگے آہ بھرنے جگر تھام کر
یہ دل جب انہیں پارہ پارہ ملا

جو گردش میں ہے آج تک اے خدا
ملا تو ہمیں وہ ستارہ ملا

وہ جس سے ہراساں تھے کوہ گراں
ہمیں غم وہ سارے کا سارا ملا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

گریزاں تھے اقبال تم سے مگر
سہارا ملا تو تمہارا ملا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

یہ حسن و جمال اک فقط

یہ حسن و جمال اک فقط ساحری ہے
جہان تخیل کی نیلم پری ہے

جگر تھام کے سنئے روداد الفت
یہ اک بے بسی سوختہ اختری ہے

مٹا دو مجھے حرف زائد کی مانند
یہی اب اگر صورت دلبری ہے

نہ تولو ترازو میں ایماں و ایقاں
فرشتو! یہاں پر بھی سوداگری ہے

ذرا پاس آؤ کہ دل میں سجا لوں
یہ دیدار کا لمحہ آخری ہے

کریں کیا شکایت زمانے کی ہمدم
کہ اپنے ہی ذہنوں میں اک ابتری ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں رکھتا ہوں اقبال زخموں پہ مرہم
پیام محبت مری شاعری ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیسے گذرے ہیں سحر و شام

کیسے گذرے ہیں سحر و شام تمہیں کیا معلوم
ایک پل بھی نہیں آرام تمہیں کیا معلوم

تم سمجھتے ہو اسے بازی طفلانہ مگر
کیا محبت کا ہے انجام تمہیں کیا معلوم

زندگی جن کی گزرتی ہے مسیحائی میں
وہ بھی ہو جاتے ہیں بدنام تمہیں کیا معلوم

جو سمجھتے ہیں خداوند جہاں کا خود کو
یوں ہی بک جاتے ہیں بے دام تمہیں کیا معلوم

جن کے باطن کا ہے ظاہر سے تصادم پیہم
ایسے اشخاص ہیں اب عام تمہیں کیا معلوم

چڑھ گئے دار پہ ہم کھیلتے ہنستے یارو
یہ بھی چاہت کا ہے انعام تمہیں کیا معلوم

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہم سا خوش بخت زمانے میں کوئی کیا ہو گا
ہم پہ کیا کیا ہوئے اکرام تمہیں کیا معلوم

زندگی کاٹ دی دہلیز پہ ان کی اقبال
پھر بھی ہیں مورد الزام تمہیں کیا معلوم

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سنبھالو تم ہی اب اس کو

سنبھالو تم ہی اب اس کو یہ دنیا تو تمہاری ہے
مثال سایہ دیوار کچھ حالت ہماری ہے

محبت کر تو بیٹھے ہیں کسی زہرہ جبیں سے ہم
عجب کچھ بے یقینی ہے عجیب کچھ بے قراری ہے

وفا و عشق میں ایسا تو ناصح ہو ہی جاتا ہے
تجھے کیوں اتنی خفت ہے یہ بازی ہم نے ہاری ہے

یہ کون آیا کہ جس کے حسن سے ہر سمت محفل میں
عجب اک کیف چھایا ہے عجب اک وجد طاری ہے

سنا بیٹھے ہو روداد غم و اندوہ سب تم تو
ذرا بیٹھو سنبھل کر دوستو اب میری باری ہے

بھلا سکتا نہیں احساں تمہارا تادم آخر
تمہارے غم نے اے دلبر مری دنیا سنواری ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تجھے معلوم کیا اے قہقہوں میں کھیلنے والے
کہ میں نے اشک پی کر زندگی کیسے گزاری ہے

بچھڑ جانا کسی محبوب سے یوں دفعتاً اقبال
کوئی پوچھے یہ عاشق سے یہ لمحہ کتنا بھاری ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تھا وہ گل چیں پر اسی کو

تھا وہ گل چیں پر اسی کو باغباں سمجھے تھے ہم
وقت نے سمجھا دیا از خود کہاں سمجھے تھے ہم

اک بھیانک خواب سے کچھ کم نہ تھی روداد شوق
دلکش و رنگین شیریں داستاں سمجھے تھے ہم

اور برہم ہو گئے وہ شومئ تقدیر سے
آنسوؤں کو درد دل کا ترجمان سمجھے تھے ہم

خارزاروں سنگ ریزوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
اس کے گھر کے راستے کو کہکشاں سمجھے تھے ہم

وقت کے صحرا میں اب ان کا نشان پا نہیں
ہائے جن لمحوں کو اب تک جاوداں سمجھے تھے ہم

یہ تو قسمت میں لکھی تھی اپنی ٹلتی کس طرح
عاشقی کو اک بلائے ناگہاں سمجھے تھے ہم

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آپ نے اقبال خستہ کو صلہ اچھا دیا
آپ کو تو مہرباں کچھ مہرباں سمجھے تھے ہم

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زندہ ہوں مجھے اس سے

زندہ ہوں مجھے اس سے تو انکار نہیں ہے
پر زیست سے اب کوئی سروکار نہیں ہے

بھر لینے دو آہیں مجھے بہہ لینے دو آنسو
اب ان کے سوا کوئی بھی غمخوار نہیں ہے

اب کوئی بتائے مجھے اس دل کا ٹھکانہ
دل جس کو دیا ہے وہی دلدار نہیں ہے

دیتی ہے سہارا مرے دل کو مری جاں کو
دیوانگی میری کوئی بیکار نہیں ہے

لیتا نہ کبھی نام وفا نام محبت
انجام سے میرے وہ خبردار نہیں ہے

میں کیسے سناؤں اسے صدیوں کی کہانی
سننے کو جو اک حرف بھی تیار نہیں ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہے دشت نوردی کا جنوں پر یہ رہے یاد
صحرا میں کہیں سایہ دیوار نہیں ہے

تاثیر کی دولت سے صدا رہتی ہے محروم
جس بات میں رعنائی اظہار نہیں ہے

اقبال اسے عشق کہے کوئی تو کیسے
جس عشق میں قربانی و ایثار نہیں ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زمانے نے پل بھر میں

زمانے نے پل بھر میں کیا کر دیا
دلوں کو دلوں سے جدا کر دیا

مہکنے لگے تیری یادوں کے پھول
کسی نے ترا تذکرہ کر دیا

وہ آئے تو تھے میرا غم بانٹنے
مگر درد دل کچھ سوا کر دیا

لئے عمر بھر اور اف تک نہ کی
جو وعدہ کیا تھا وفا کر دیا

طبیعت میں جو لانیاں تھیں بہت
زمانے نے بے دست و پا کر دیا

جو چھیڑا کبھی قصہ درد و غم
تو اس نے سنا ان سنا کر دیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تھی اقبال تیری حقیقت ہی کیا
تجھے عشق نے کیمیا کر دیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کسی کی ذات کو محور

کسی کی ذات کو محور بنائے بیٹھے ہیں
اس ایک آس پہ سب کچھ لٹائے بیٹھے ہیں

تمہیں خبر بھی نہیں اپنے بے قراروں کی
ہم انتظار کی محفل سجائے بیٹھے ہیں

مٹائے دیتی ہے چاہت تمہارے گلشن کی
یہ لوگ راہ میں کانٹے بچھائے بیٹھے ہیں

اندھیری رات ہے طوفاں ہے باد و باراں ہے
تمہاری یاد کی شمعیں جلائے بیٹھے ہیں

ترے خیال کی نکہت تری ادا کا جمال
یہ نغمہ گر یہ مغنی چرائے بیٹھے ہیں

کسی کی آنکھ سے آنسو کسی کے دل سے فغاں
غموں کا' درد کا جادو جگائے بیٹھے ہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کوئی بھی زخم پہ مرہم نہ رکھ سکا اقبال
ہم اپنے زخم جہاں کو دکھائے بیٹھے ہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

لو موت تو دیکھو مرے پہلو میں

لو موت تو دیکھو مرے پہلو میں کھڑی ہے
اس وقت بھی جاں تجھے جانے کی پڑی ہے

وہ پاس ہے، قربت سے مگر پھر بھی ہوں محروم
اے عشق جنوں خیز عجب سخت گھڑی ہے

ہو جام بھی ہاتھوں میں مگر ہونٹ ہوں پابند
یہ شرط جہاں والو کہو کتنی کڑی ہے

خوشیوں کا تو طالب نہیں میں تجھ سے زمانے
دو اشک ہی بہنے دے یہی بات بڑی ہے

ہر درد کا درماں ہے یہ ہر زخم کا مرہم
میرے لیے سب کچھ مرے اشکوں کی جھڑی ہے

ممکن نہیں اک عمر میں جس شوخ کو پانا
دیکھو تو سہی جا کے کہاں آنکھ لڑی ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تا عمر نہ جائے گی خلش جس کی جگر سے
اک شکل کچھ اس طرح مرے دل میں گڑی ہے

اقبال سہاروں کا سہارا تھا جو کل تک
آج اس کا سہارا یہ فقط اس کی چھڑی ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیا لطف رہ گیا ہے

کیا لطف رہ گیا ہے نسیم بہار میں
اک آگ سی لگی ہے دل سوگوار میں

کٹ جائے زندگی مری شاید سکوں کے ساتھ
آنے لگا ہے مجھ کو مزا انتظار میں

دو اشک خوں ہی مجھ کو غنیمت ہیں دوستو!
باقی رہا ہی کیا ہے مرے اختیار میں

کیا چاہتا ہے اے دل ناداں زمانے سے
پھولوں کا کام کیا ہے بھلا خار زار میں

اک جاں ہے سو وہی لیے پھرتا ہوں دربدر
اور دل تو رہ گیا ہے مرا کوئے یار میں!

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

روکے نہ کوئی آج یہ دیوانے

روکے نہ کوئی آج یہ دیوانے کی ضد ہے
ہونے دو اسے خاک یہ پروانے کی ضد ہے

ہے دید تمہاری ہی مری زیست کی ضامن
تم اچھے مسیحا ہو تمہیں جانے کی ضد ہے

پھر شوق کو اکساتی ہیں آ کر تری یادیں
پھر عقل خداداد کو ٹھکرانے کی ضد ہے

جو خواب کہ پورے نہ ہوئے آہ ابھی تک
اس دل کو انہی خوابوں کے اپنانے کی ضد ہے

بٹتے رہیں ساغر مئے گلفام کے اقبال
مجھ کو نہ ملے بوند یہ میخانے کی ضد ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں نے جو بزم سجا رکھی

میں نے جو بزم سجا رکھی ہے ویرانوں میں
دھوم اس کی ہے بہت شہر کے ایوانوں میں

ساقیا! تیرا کرشمہ ہے کہ زاہد کا کمال
کوئی مے کش نہیں باقی رہا مے خانوں میں

گو ہیں پہلے کی طرح چاک گریباں اب بھی
ہے مگر بات کہاں پہلی سی دیوانوں میں

شمع گر جلتی ہے جلنے دو مقدر اس کا
بات چل نکلی ہے اس دور کے پروانوں میں

مجھ کو لگتا ہے مرے ساتھ ہو سارا عالم
یوں مرا کوئی ہے اپنوں میں نہ بیگانوں میں

جائیں تو جائیں کہاں چھوڑ کے دنیا اقبال
ہم کو رہنا ہے اسی دور کے انسانوں میں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کٹ جائے اگر سر بھی

کٹ جائے اگر سر بھی تو فریاد نہ کرنا
الفت کی روایات کو برباد نہ کرنا

ہر شہر کو خود دیکھ کے کھنڈروں میں بدلتے
اب اور نئے شہر تو آباد نہ کرنا

بلبل تجھے رونا ہے یہاں بیٹھ کے رو لے
گلشن کے مکینوں کو تو ناشاد نہ کرنا

یہ درد ہے وہ درد کہ ہر درد کا درماں
اس درد سے ہم کو کبھی آزاد نہ کرنا

ہم مان گئے ہیں تجھے استاد زمانہ
اب اور ستم اے ستم ایجاد نہ کرنا

اقبال نہیں یاد کے قابل مرے محبوب
وہ یاد بھی آئے تو اسے یاد نہ کرنا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں اپنی ذات ہی کے ہیولے

میں اپنی ذات ہی کے ہیولے سے ڈر گیا
انجانے اضطراب میں جاں سے گزر گیا

یاروں نے کیسی کیسی سجائی ہیں محفلیں
جو آیا ہنستا کھیلتا باچشم تر گیا

وہ تیرا بانکپن وہ ترا حسن جاں فروز
آ کر دل و نگاہ پہ جادو سا کر گیا

اوروں کے درد کو جو سمجھتے تھے اپنا درد
وہ لوگ کیا ہوئے وہ زمانہ کدھر گیا

پایا کہیں نہ میں نے کوئی اپنا غمگسار
ہر شہر میں نے ڈھونڈ لیا ہر نگر گیا

میرے خیال و خواب کی مت پوچھ وسعتیں
کی سیر اس جہاں کی کبھی عرش پر گیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال عمر خستہ مری اس طرح کٹی
گاہے میں جی اٹھا یہاں گاہے میں مر گیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

پھر گریباں کو تار تار

پھر گریباں کو تار تار کریں
سنگریزوں کا انتظار کریں

زیست کی ہولناک بستی میں
گھٹ کے مر جائیں گر نہ پیار کریں

میری خوشیوں سے جلنے والے ذرا
میرے زخموں کا بھی شمار کریں

آپ اک جاں کی بات کرتے ہیں
لاکھ بھی ہوں تو نذر یار کریں

پیار کے نام پر خدا کے لیے
پیار کو اس قدر نہ خوار کریں

زندگی اک سراب ہے اقبال
کیا کریں گر نہ اعتبار کریں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زخم بھر جائیں گے

زخم بھر جائیں گے اور دل بھی بہل جائے گا
دیکھتے دیکھتے نقشہ ہی بدل جائے گا

حال ہو جائے گا مدفون کہیں ماضی میں
اور جذبات کا طوفان بھی ٹل جائے گا

تاب نظارہ تصویرِ تخیل کو کہاں
حسن جب حسن سخن ساز میں ڈھل جائے گا

سن کے قصے مری خوں گشتہ تمناؤں کے
سنگ خارہ بھی اگر ہو تو پگھل جائے گا

جس سے تم مجھ کو ڈراتے رہے برسوں ناصح
آج وہ تیر مرے سینے پہ چل جائے گا

کیوں ہے اب بار دگر لطف و کرم کی بارش
دل تو پھر دل ہے مری جان مچل جائے گا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آتش عشق بجھانے سے بھڑک اٹھے گی
اور ہر عضو مرے جسم کا جل جائے گا

اب تو آ جاؤ کہ اقبال مٹا جاتا ہے
آخری دم ہے سہولت سے نکل جائے گا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اک زمانہ مرے اشعار پہ

اک زمانہ مرے اشعار پہ حیراں ہوتا
میں جو افکار کے پردے میں نہ پنہاں ہوتا

ایسی تنہائی کہ ہر سانس پہ لرزاں ہے حیات
ایس بستی سے تو اچھا ہے بیاباں ہوتا

رنگ اور لفظ کے دم سے ہے جہاں میں رونق
ورنہ انسان کا ہر خواب پریشاں ہوتا

اپنی ہی ذات کے غاروں میں بھٹکنے والے
غم دنیا سے ترا چاک گریباں ہوتا

ٹھہرنے دیتی وہ فردوس جنوں میں کچھ تو
میری دانش کا مری ذات پہ احساں ہوتا

آدمی ہوتا نہ گر حرص و ہوس کا پیکر
یوں نہ ہر جذبہ دل مورد عصیاں ہوتا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مجھ کو اقبال فریبوں ہی نے جینے نہ دیا
ایسی دانش سے تو اچھا تھا کہ ناداں ہوتا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اپنے قدموں میں بکھر

اپنے قدموں میں بکھر جانے دو
میری تقدیر سنور جانے دو

ہے مری عمر کا حاصل اے دوست
غم کے طوفان میں اتر جانے دو

عقل زنجیر نہ پہنائے اسے
دل کو جانا ہے جدھر جانے دو

اس کو چاہوں تو اڑا کر رکھ دوں
میرا دشمن ہے، مگر جانے دو

شکوہ زیست عبث ہے اقبال
جیسے گذرے ہے گذر جانے دو

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

نہ آئے تم مرے ہمدم

نہ آئے تم مرے ہمدم بہار آ بھی چکی
ہے آنکھ آج بھی پرنم بہار آ بھی چکی

مچل رہی ہیں مرے دل میں خواہشیں کیا کیا
تم اپنی ضد پہ ہو محکم بہار آ بھی چکی

تمہیں تو فرصت نظارہ چمن ہی نہیں
ہم اپنے آپ سے برہم بہار آ بھی چکی

چمن کو دیکھ کے کیوں لوگ آبدیدہ ہیں
یہ کیسا گریہ و ماتم بہار آ بھی چکی

ہر ایک زخم سراپا سوال ہے ساقی
کہاں ہے لاؤ تو مرہم بہار آ بھی چکی

ابھی تو اپنے گریباں کو سی کے بیٹھے تھے
ابھی تو سنبھلے تھے کچھ ہم بہار آ بھی چکی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کبھی سکون میسر نہ ہو سکا اقبال
وہی ہے گردش پیہم بہار آ بھی چکی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

ہر گھڑی مجھ پہ لپکتے

ہر گھڑی مجھ پہ لپکتے ہیں زمانے والے
مجھ کو لاچار سمجھتے ہیں زمانے والے

اب تو ممکن نہیں پہچاننا صورت ان کی
نت نیا بھیس بدلتے ہیں زمانے والے

چھوڑ دیتے ہیں کہیں زیست کے چوراہے پر
دو قدم ساتھ جو چلتے ہیں زمانے والے

کوئی روتا ہو تو خاموش گذر جاتے ہیں
کوئی ہنستا ہو تو ہنستے ہیں زمانے والے

چور کر دیتے ہیں اک آن میں آئینوں کو
سنگ و آہن سے لرزتے ہیں زمانے والے

بے ضرر بات پہ طوفان اٹھا دیتے ہیں
بجلیاں بن کے چمکتے ہیں زمانے والے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیا ہے اب ہم کو سروکار کسی سے اقبال
اپنی ہی آگ میں جلتے ہیں زمانے والے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زمانہ ہوگا میرا قدرداں

زمانہ ہو گا میرا قدر داں کبھی نہ کبھی
سنیں گے لوگ مری داستاں کبھی نہ کبھی

کبھی تو ابھرے گا سورج مری امیدوں کا
نصیب ہو گا مرا مہرباں کبھی نہ کبھی

جبیں میں سجدے تڑپتے ہیں لاکھ جس کے لیے
نصیب ہو گا وہی آستاں کبھی نہ کبھی

ابھی سے لرزہ براندام ہو گئے ہم دم
لٹیں گے عشق میں یہ جسم و جاں کبھی نہ کبھی

ہزار راز ہیں مدفون میرے سینے میں
ملے گا مجھ کو کوئی رازداں کبھی نہ کبھی

نہ آزماؤ مجھے اس قدر بھی جان بہار
پڑے گا تم پہ بھی یہ امتحاں کبھی نہ کبھی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وہ پھول ہے مجھے پھولوں سے کیا غرض اقبال
سمجھ ہی جائے گا یہ باغبان کبھی نہ کبھی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مجھ کو شاعر بنا دیا

مجھ کو شاعر بنا دیا کس نے
خوں سے لکھنا سکھا دیا کس نے

میری خوشیوں سے کھیلنے والے
تجھ کو آخر رلا دیا کس نے

میرے دل کے غریب خانے میں
ایک عالم بسا دیا کس نے

چل کے دو گام ساتھ ساتھ مرے
مشکلوں کو بڑھا دیا کس نے

تنکے چن چن کے جو بنایا تھا
آشیاں وہ جلا دیا کس نے

کھیلتا ہے بھڑکتے شعلوں سے
دل کو یہ حوصلہ دیا کس نے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مجھ کو معلوم تھا نہ کچھ اقبال
درس ہستی پڑھا دیا کس نے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اس پری وش کو بھلانا

اس پری وش کو بھلانا کوئی آساں بھی نہیں
اور پا لینے کا اس کے کوئی امکاں بھی نہیں

ان سے امیدیں تھیں وابستہ بہت سی لیکن
ان کی بے مہری کردار پہ حیراں بھی نہیں

سنتے آئے ہیں ہوا عشق کا شعلہ خاموش
کوئی جو آ کے ہوا دے رخ تاباں بھی نہیں

ربط دنیا سے اگر ہے تو بس اتنا ہے مجھے
اس پہ مرتا بھی نہیں اس سے گریزاں بھی نہیں

تیری چاہت میں لٹا ڈالوں گا میں جان عزیز
یہ تری ذات پہ میرا کوئی احساں بھی نہیں

کیا سناؤں تمہیں اقبال کی روداد حیات
اک کہانی ہے کہ جس کا کوئی عنواں بھی نہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کسی کے گیت گائے

کسی کے گیت گائے جا رہے ہیں
دل و جاں تک لٹائے جا رہے ہیں

کہیں فرصت نہیں ہے قہقہوں سے
کہیں آنسو بہائے جا رہے ہیں

کسے فرصت سنے روداد الفت
مگر ہم ہیں سنائے جا رہے ہیں

جگا کر میرے دل میں اپنی چاہت
وہ کیوں دامن چھڑائے جا رہے ہیں

تمہاری یاد کا لے کر سہارا
غموں میں مسکرائے جا رہے ہیں

گل و گلزار قسمت میں نہیں ہیں
تو کانٹوں سے نبھائے جا رہے ہیں

www.KitaabPoint.Blogspot.com

محبت کے لیے یاران الفت
سوئے مقتل بلائے جا رہے ہیں

یہی معراج چاہت کی ہے اقبال
رہے قسمت مٹائے جا رہے ہیں

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

وہ مہ جبیں گل رنگین

وہ مہ جبیں گل رنگین آج آیا ہے
نوید فصل بہاراں بھی ساتھ لایا ہے

وہ جن کے واسطے دل سیخ بن گیا میرا
اور آنکھ نے مری طوفان غم اٹھایا ہے

وہ جن کی یاد نے شب تا سحر، سحر تا شام
کبھی ہنسایا ہے مجھ کو کبھی رلایا ہے

ہوئے ہیں ہجر کے ایام درد و غم رخصت
مرے نصیب کا تارا بھی جگمگایا ہے

کوئی ترانہ مسرت کا چھیڑ دے بلبل
فسانہ دکھ کا جہاں کو بہت سنایا ہے

ہر ایک منزل ہستی پہ یہ رہے روشن
چراغ خون جگر سے جو اب جلایا ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

خدا کا شکر ہے اقبال آج آخر کار
مری امید کا گلشن بھی لہلہایا ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مری وفا پہ ہو کچھ اعتبار

مری وفا پہ ہو کچھ اعتبار ممکن ہے
سنیں وہ قصہ غم ایک بار ممکن ہے

غم حیات سنانے چلا ہوں محفل میں
وہاں ہو کوئی مرا غمگسار ممکن ہے

تمہیں بھی چین نہ آئے کبھی کسی پہلو
تمہاری شب بھی کٹے سوگوار ممکن ہے

وفا کا نام لیا ہے وفا کو پوجا ہے
کریں وہ اس پہ مجھے سنگسار ممکن ہے

خزاں رسیدہ دل زار بھی چہک اٹھے
وہ آئیں آپ ہی بن کر بہار ممکن ہے

یہ حادثات زمانہ یہ مشکلات جہاں
تمہیں بتاؤ کہ ان سے فرار ممکن ہے؟

www.KitaabPoint.Blogspot.com

تری نظر میں محبت فریب ہے لیکن
مری نظر میں فریبوں سے پیار ممکن ہے

کوئی فسانہ دل دوز اور چھیڑ اقبال
دل حزیں کو ملے کچھ قرار ممکن ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

دل کو بھی لٹا بیٹھا

دل کو بھی لٹا بیٹھا میں جان بھی وار آیا
وہ پیار کے قابل تھا اس پر مجھے پیار آیا

خوں بہنے دو آنکھوں سے آہ دل سے نکلنے دو
لمحات سکون جاں میں عشق میں ہار آیا

اس دل کے سنبھلنے کی اب کیا کوئی صورت ہے
بے وجہ سکون آیا بے وجہ قرار آیا

ہذیان محبت میں موہوم مسیحا کو
شہروں میں صدائیں دیں صحرا میں پکار آیا

آرام سے سوؤں گا لمحات کے شانوں پر
ہر سانس کا کاندھے سے میں بوجھ اتار آیا

آؤ کہ ذرا دیکھیں کیا گزرے گی پھر دل پر
لی حسن نے انگڑائی پھر جشن بہار آیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

اقبال کو کہتے ہیں دیوانہ کہے جائیں
دیوانگی سے اس کے عالم میں نکھار آیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کانٹا سا دل میں تھا

کانٹا سا دل میں تھا مرے آخر نکل گیا
سینے پہ میرے تیر جو چلنا تھا چل گیا

تھی وہم و خواب کی بھی رسائی جہاں محال
واں بھی تری تلاش میں میں سر کے بل گیا

لگتا ہے جیسے میں نے گذاری ہوں مدتیں
محفل میں تیری جان جاں گو ایک پل گیا

تجھ سے گلہ کریں بھی تو اے دوست کیا کریں
اک تو ہی کیا کہ سارا زمانہ بدل گیا

ہر چیز لٹ گئی مری صحرائے یاس میں
اور آفتاب جوش جوانی بھی ڈھل گیا

میں عقل کی چٹان پر چڑھتا گیا مگر
ایسا مقام آیا کہ پاؤں پھسل گیا

www.KitaabPoint.Blogspot.com

میں کیا تھا کیا ہوں اور کہاں ہوں خبر نہیں
اک اژدہام دہر تھا مجھ کو کچل گیا

اقبال مجھ کو موت کے قصوں سے مت ڈرا
میں آتش حیات میں کب کا ہوں جل گیا

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

آج کس کا ہے انتظار

آج کس کا ہے انتظار مجھے
کسی پہلو نہیں قرار مجھے

اب تو آ جاؤ اٹھ گیا کب کا
اپنی ہستی سے اعتبار مجھے

وہ حسیں محفلیں محبت کی
یاد آتی ہیں بار بار مجھے

اک تبسم نے عمر بھر کے لیے
کر دیا آہ اشکبار مجھے

بن ترے زیست کا حسیں گلشن
اب تو لگتا ہے خار زار مجھے

میں تو چلا کے چیخ کے ہارا
تو ہی تقدیر اب پکار مجھے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

لوگ جس کو بہار کہتے ہیں
دے گئی زخم صد ہزار مجھے

دل کی دل ہی میں رہ گئی اقبال
تھا ہی کب کوئی اختیار مجھے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زندگی ایک مصیبت ہی

زندگی ایک مصیبت ہی سہی
درد سہنا مری عادت ہی سہی

میں نے کب ہاتھ ملے ہیں ناصح
ہر قدم میرا حماقت ہی سہی

میں نے کب نالہ و زاری کی ہے
یہ کشاکش مری قسمت ہی سہی

پیار کرتے ہیں کئے جائیں گے
یہ مرا شوق عبادت ہی سہی

اک گھڑی تو مری دوزخ میں تو آ
لاکھ رنگیں تری جنت ہی سہی

اب نئی راہوں پہ چل نکلے ہیں
اب زمانے سے بغاوت ہی سہی

www.KitaabPoint.Blogspot.com

سیکھا اقبال نے مر کر جینا
یہ فقط تیری عنایت ہی سہی

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

زمانہ دل کی طرح

زمانہ دل کی طرح کس خیال میں گم ہے
خود اپنے آپ ہی سے قیل و قال میں گم ہے

سنے گا کون مرے ساعتوں کے کرب کا حال
ہر ایک شام و سحر اپنے حال میں گم ہے

ترے جمال کے جلوے ہیں ہر طرف لیکن
مری نگاہ ترے خدوخال میں گم ہے

جو میرے دل نے کبھی مجھ سے یوں ہی پوچھ لیا
مرا وجود ابھی اس سوال میں گم ہے

کبھی تو ڈھنڈ ہی لے گی کہیں یہ اپنا سراغ
مری حیات ابھی ماہ و سال میں گم ہے

نہ سوچ ماضی کی باقی نہ فکر فردا کا
مرا خیال عجب احتمال میں گم ہے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

مرے ضمیر کو میری تو کچھ خبر نہ ہوئی
زمانے بھر کی مگر دیکھ بھال میں گم ہے

ہے جس کی زلف گرہ گیر کا اسیر اقبال
ہی کائنات اسی کے جمال میں گم ہے

◆◆◆

www.KitaabPoint.Blogspot.com

شعلوں کو نہ اے دشمن

شعلوں کو نہ اے دشمن جاں اور ہوا دے
جا مجھ کو محبت کی کوئی اور سزا دے

دامان خرد چھوٹ نہ جائے کہیں یکسر
دیوانگی شوق کو اتنا نہ بڑھا دے

خود لٹ کے تجھے مسند عظمت پہ بٹھایا
اے زہرہ جبیں میرے مقدر کو دعا دے

ہو جس کی دعاؤں میں بسی پیار کی خوشبو
اس شہر نگاراں کا کوئی مجھ کو پتہ دے

یا صبر دے اتنا کہ میں سہہ لوں غم ہستی
یا پھر مرے مولا مجھے دیوانہ بنا دے

شاید کہ غبار دل آوارہ ہو کافور
کچھ اشک ندامت ہی مری آنکھ بہا دے

www.KitaabPoint.Blogspot.com

کیا کم ہیں مجھے میرے مقاصد کے اجالے
طوفاں مرے رستے کا ہر اک دیپ بجھا دے

اقبال ترے شعر کی تاثیر عجب ہے
روتوں کو ہنسا دے کبھی ہنستوں کو رلا دے

◆◆◆